DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.05.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی خوشحالی کے لئے صنعتی ترقی ناگزیر ہو چکی، گورنر جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	صوبے میں تعلیمی ایمرجنسی کے ثمرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے، میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت پائیدار ترقی کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، مینا مجید	انتخاب ودیگر اخبارات
04	خواتین ولڑکیوں کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت پختہ ارادہ رکھتی ہے، راحیلہ حمید درانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	پٹ فیڈر کینال کی صفائی ستھرائی پشتے مضبوط کئے جا رہے ہیں، میر صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں گے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
07	ساؤتھ بلوچستان منصوبے سے ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا، ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بھارت بلوچستان میں دہشتگردی کا سرپرست ہے ڈی جی آئی ایس پی آر	جنگ ودیگر اخبارات
09	صوبائی وزیر صحت کی مانیٹرنگ ٹیم کا کوہلو کے مختلف طبی مراکز کا دورہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے معاشرے کے ہر فرد کا تیار ہونا ضروری ہے، ڈائریکٹر سول ڈیفنس	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ ایئرپورٹ پر مسافر طیارے کی ہنگامی لینڈنگ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کو کسان کا تیل عالمی سطح پر بہترین معیار کا ثابت	جنگ ودیگر اخبارات
13	قومی اتحاد کیلئے میڈیا کا مثبت کردار مثالی ہے، میجر جنرل عابد مظہر	جنگ ودیگر اخبارات
14	تحصیل شاہرگ ایف سی قلعہ میں کھلی کچہری	جنگ ودیگر اخبارات
15	محکمہ صحت کی ٹیم کا تربت ہسپتال کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	مسلط کردہ حکمران آئین وقانون میں ترمیم کا حق نہیں رکھتے، عبدالرحیم زیارتوال	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکمران صوبے کے وسائل دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کے درپے ہیں، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ سریاب مل میں فائرنگ سے باربر جاں بحق بھائی اور شاگرد محفوظ ہے، بلوچستان قلعہ عبداللہ میں ایف سی قلعے کے قریب دھماکہ چار افراد شہید 20 زخمی، کوئٹہ کا ہتھکڑیوں میں جکڑا امغوی بچہ لورلائی سے بازیاب چار افراد گرفتار، تربت دہشت گردی کے خلاف پہلی بار ڈرون ٹیکنالوجی کا استعمال حملہ کر کے بھاگنے والے دو دہشت گردوں کو مار ڈالا گیا، پشین یاروں سے کم عمر لڑکی اغوا مقدمہ درج ملزم کی تلاش جاری۔

عوامی مسائل:

شہر میں صفائی کی صورت حال انتہائی خراب، کوئٹہ وسطی علاقوں میں طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری معمولات زندگی متاثر، صوبائی دارالحکومت فٹ پاتوں پر ریڑھی بانو و بیچارے اداروں کا قبضہ، دکانیں بند کرنا قابل مذمت ڈی سیل کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں انجمن تاجران، نجی سکولز کو نیم سرکاری ادارے کا درجہ دیا جائے اساتذہ کا مطالبہ۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.05.2025

اداریہ:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"بلوچستان: ترقی و خوشحالی کے ایک نئے دور کی جانب گامزن"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیاہیکہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے صوبائی حکومت کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے اور اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر اسرفراز بگٹی کی کاوشوں کو سراہا ہے ہفتہ کے روز وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایوان صدر میں صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ نے صدر مملکت کو بلوچستان کی مجموعی انتظامی صورتحال، امن وامان کے امور اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیل سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کو بتایا کہ بلوچستان میں گورنس کو بہتر بنانے، عوامی خدمات کی فراہمی اور سکیورٹی کے قیام کیلئے قابل عمل حکمت عملی کے تحت ٹھوس اقدامات کئے جارہے ہیں تاکہ عام آدمی کی بہتری کیلئے حکومتی پالیسیوں اور امور کو نتیجہ خیز بنایا جاسکے اور بہتر سروس ڈلیوری کے ذریعے عوامی مشکلات بتدریج کم ہوں صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات کے خاطر خواہ نتائج سامنے آرہے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں ترقی اور استحکام کے ل تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں صدر مملکت نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ موجودہ صوبائی حکومت کی قیادت میں بلوچستان ایک پر امن، خوشحال اور ترقی یافتہ صوبہ بنے گا۔ امر واقعی یہ ہے کہ بلوچستان اگرچہ مسائل میں گھرا ہوا صوبہ ہے جہاں وسائل محدود اور مسائل لامحدود ہیں صوبے میں غربت و پسماندگی سمیت دیگر مسائل آج کے نہیں عرصہ دراز بلکہ روز اول سے چلے آرہے ہیں تاہم یہ بات قابل ستائش ہے۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ **"بلوچستان میں امن وخوشحالی دیرنیہ خواب ،صوبائی اور وفاقی حکومت کا ترقی کیلئے اہم کردار"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ **"صحت اور تعلیم کے شعبے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا قابل تحسین ستائش عزم!!"** کے عنوان سے انور ساجدی اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ "Balochistan needs z 2.0 Budget" کے عنوان سے انور ساجدی اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ "Achievement for Balochistan" کے عنوان سے انور ساجدی اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ **"بھارت شکست کے بعد بلوچستان میں نئی سازشیں"** کے عنوان سے اشرف شیریف کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ **"قمبرانی کو ایک لائبریری کی ضرورت"** کے عنوان سے عبدالمالک لہڑی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 19 MAY 2025 Page No. 1

بلوچستان کی خوشحالی کے لیے صنعتی ترقی ناگزیر ہے، گورنر مندوخیل

بوستان کا دورہ، بلال کاکڑ نے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے منصوبوں پر بریفنگ دی

نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے ٹھوس حکمت عملی اپنائی جائے، بیان

بوستان (خ ن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے صنعتی علاقے بوستان کا دورہ کیا جہاں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے ان کے اعزاز میں ظہرانہ دیا اس موقع پر سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو اور دیگر معززین بھی موجود تھے شرکاء نے بلوچستان میں معاشی ترقی، صنعتی زونز کے قیام، سرمایہ کاری کے فروغ، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری سے متعلق مختلف منصوبوں پر تفصیلی گفتگو کی بلال خان کاکڑ نے گورنر کو بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے تحت جاری اور متوقع منصوبوں پر بریفنگ دی جن میں اسپیشل اکنامک زونز، توانائی، معدنیات اور زراعت کے شعبے شامل ہیں گورنر نے بورڈ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی خوشحالی کے لیے صنعتی ترقی ناگزیر ہے انہوں نے سرمایہ کاری کے لیے موزوں ماحول فراہم کرنے پر بی بی او آئی ٹی کی کاوشوں کی تعریف کی اور حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی گورنر کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی ترقی سرمایہ کاری اور صنعت سے وابستہ ہے اور ہم تمام اداروں کو اس سلسلے میں مکمل تعاون فراہم کریں گے بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کا بے پناہ پوٹینشل موجود ہے، خصوصاً معدنیات، زراعت، اور لاجسٹکس کے شعبے میں ہم مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کر کے اس خطے کو ایک معاشی مرکز میں تبدیل کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے ہمیں ایک ایسی حکمت عملی وضع کرنی چاہیے جو ان کی ضروریات اور بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو پورا کرے۔ انہوں نے بلوچستان پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز پر زور دیا کہ وہ ایک ایسے تعلیم دوست ماحول کی تشکیل کریں جہاں نوجوان ترقی کر سکیں نت نئی ایجادات کر سکیں اور اپنے سماج پر با معنی اثرات ڈال سکیں گورنر مندوخیل نے بیان میں کہا کہ معیاری تعلیم اور جدید مہارت اب اختیاری نہیں بلکہ روزمرہ کی زندگی کا حصہ ہیں ہمیں نوجوانوں کو اس مسابقتی دور میں کامیابی کیلئے درکار آلات سے آراستہ کرنے کی ضرورت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی خوشحالی کیلئے صنعتی ترقی ناگزیر ہو چکی، گورنر جعفر مندوخیل

پی بی او آئی ٹی کی کاوشیں قابل تعریف ہیں حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

بلوچستان میں معاشی ترقی، صنعتی زونز کے قیام، سرمایہ کاری کے فروغ سے متعلق مختلف منصوبوں پر گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے گزشتہ روز ضلع پشین کے صنعتی علاقے بوستان کا دورہ کیا، جہاں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے ان کے اعزاز میں ظہرانہ دیا۔ اس موقع پر سینیٹر و سابق وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔ اس......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

موقع پر بلوچستان میں معاشی ترقی، صنعتی زونز کے قیام، سرمایہ کاری کے فروغ، اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری سے متعلق مختلف منصوبوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ بلال خان کاکڑ نے گورنر بلوچستان کو بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے تحت جاری اور آئندہ متوقع منصوبوں پر بریفنگ دی، جن میں اسپیشل اکنامک زونز، توانائی، معدنیات اور زراعت کے شعبے شامل ہیں۔ دوسری جانب۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ نوجوانوں کو کسی بھی ملک و قوم کی زندگی میں ریڑھ کی ہڈی حاصل ہے ان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے، ہمیں ایک ایسی حکمت عملی وضع کرنی چاہیے جو انکی ضروریات اور ہماری تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو پورا کرے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | پیر 21 ذیقعد 1446ھ 19 مئی 2025ء | نمبر 137

قیمت 30 روپے

صوبے میں تعلیمی ایمرجنسی کے ثمرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے

ژمری پلاسین میں متعدد سکول دوبارہ فعال ہو گئے، عوامی حلقوں کی جانب سے خیر مقدم

موسیٰ خیل (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے روشن بلوچستان ویژن کے تحت صوبے میں تعلیمی ایمرجنسی کے ثمرات ظاہر ہو

شروع ہو گئے ہیں اس سلسلے میں ضلع موسیٰ خیل کے سب تحصیل ژمری پلاسین میں واقع گورنمنٹ مڈل سکول طور خپ انزرا خیل گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول سروام بمقام ترین کوہ پرائمری سکول حیات گل بیز پرائمری سکول سین مندوزئی دوبار فعال ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے علاقہ مکین اور بالخصوص طلبہ و طالبات میں خوشی کی لہر دوڑ چکی ہے واضح رہے مذکورہ بالا سکولز عرصہ چھ سال سے ٹیچر نہ ہونے کی وجہ سے بند تھے اور حال ہی میں ایس بی کے کے تحت تعینات ہونے والے اساتذہ کرام کی بدولت یہ سکول اب دوبارہ فعال ہو چکے ہیں حکومت بلوچستان کے تعلیم دوستی کے ان اقدامات کو علاقہ مکینوں نے سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ان علاقوں میں مزید دو مڈل سکول ایک پرائمری سکول اسی مالی سال میں فعال ہونے سے سب تحصیل میں ان سکولوں کی تعداد تقریباً ایک درجن ہو گئی ہے جو کہ علاقے کے لیے تعلیمی انقلاب سے کم نہیں۔ ہو گا سب تحصیل کے عوامی حلقوں نے امید ظاہر کی ہے کہ مذکورہ بالا سکولز میں بچوں کے لیے کتابیں اور کاپیاں و دیگر ضروری سامان اور فرنیچر بھی جلد فراہم کی جائیں تاکہ سکول کے طلبہ اور طالبات کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

الذی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | پیر 21 ذیقعد 1446ھ 19 مئی 2025ء صفحات 08 | شمارہ 321

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

پوری قوم متحد ہے دہشتگردوں کو معاف نہیں کیا جائیگا، میر سرفراز بگٹی

گلستان میں دھماکہ بزدلانہ کارروائی جس کا مقصد بلوچستان کے پرامن ماحول کو خراب کرنا ہے، وزیراعلیٰ

ایسے عناصر کے خلاف کارروائی آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جاری رہے گی، زخمی افراد کی جلد صحت یابی کی دعا

ملوث عناصر کو جلد قانون کے کٹہرے میں لائیں گے، بلوچستان کے امن کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے گا، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ کے علاقے گلستان مارکیٹ میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بزدلانہ کارروائی امن دشمن عناصر کی کارستانی ہے جس کا مقصد بلوچستان کے پرامن .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

ماحول کو خراب کرنا ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم اور بے گناہ شہریوں کی شہادت پر دل شدید رنجیدہ ہے اور حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے وزیراعلیٰ نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے غم میں ہم برابر کے شریک ہیں اور متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے زخمی افراد کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور تمام دستیاب وسائل کے تحت بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ بلاشبہ قومی سلامتی کی جنگ ہے

کچلاک، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملک امان اللہ مجترزئی کے بھتیجے علاؤالدین مجترزئی کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز پیر 19 مئی 2025ء بمطابق 21 ذیقعد 1446ھ | شمارہ نمبر 137

گلستان بم دھماکہ امن دشمن عناصر کی کارستانی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

معصوم اور بے گناہ شہریوں کی اموات پر دل شدید رنجیدہ ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ کے علاقے گلستان مارکیٹ میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بزدلانہ کارروائی امن دشمن عناصر کی کارستانی ہے جس کا مقصد بلوچستان کے پرامن ماحول کو خراب کرنا ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم اور بے گناہ شہریوں کی شہادت پر دل شدید رنجیدہ ہے اور حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے وزیراعلیٰ نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے غم میں ہم برابر کے شریک ہیں اور متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے زخمی افراد کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور تمام دستیاب وسائل کے تحت بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ بلاشبہ قومی سلامتی کی جنگ ہے، جس میں پوری قوم متحد ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]
نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ] حکومت بلوچستان

Bullet No. 1
Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
رجسٹرڈ نمبر ایل آئی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز اتوار 18 مئی 2025ء بمطابق 20 ذیقعدہ 1446ھ | شمارہ نمبر 136

میر سرفراز بگٹی کی صدر مملکت سے ملاقات، بلوچستان کی صورتحال، امن وامان اور درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیل سے آگاہی دی

بھارت کو چند گھنٹوں میں ایسا منہ توڑ جواب دیا، صدر زرداری

بلوچستان کو پرامن خوشحال اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے کا عزم

عوام بہادر سپاہیوں کو قومی عزت اور خودمختاری کے حقیقی محافظوں کے طور پر قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، شہداء کی قربانیاں ایک مقدس امانت اور پائیدار قومی فخر کا ذریعہ ہیں، آپریشن بنیان المرصوص کی کامیابی پر قوم کو مبارکباد، صدر کا گوجرانوالہ کنٹونمنٹ میں خطاب

بلوچستان میں گورننس کو بہتر بنانے عوامی خدمات کی فراہمی اور سیکیورٹی کے قیام کیلئے قابل عمل حکمت عملی کے تحت ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں، صحت اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ کی صدر سے بات چیت، بی ایم سی میں تقریب سے خطاب

راولپنڈی (این این آئی) صدر آصف زرداری نے مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیت کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ عوام بہادر سپاہیوں کو قومی عزت، خودمختاری کے حقیقی محافظوں کے طور پر قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، تاریخ گواہ ہے چند گھنٹوں میں مسلح افواج نے بے مثال درندگی، عزم

بقیہ نمبر 6 صفحہ 7 پر

کیساتھ بھارتی جارحیت کو پسپا کر کے طاقت، لچک اور قومی اتحاد کا واضح پیغام دیا۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے گوجرانوالہ کنٹونمنٹ کا دورہ کیا۔ گوجرانوالہ کنٹونمنٹ آمد پر آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے آصف زرداری کا استقبال کیا، اس موقع پر وزیر داخلہ بھی صدر کے ہمراہ تھے، کور کمانڈر گوجرانوالہ اور منگلا بھی اس موقع پر موجود تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق صدر نے کامیاب معرکہ حق میں مسلح افواج کی مثالی پیشہ ورانہ صلاحیت کو سراہا، صدر نے بلا اشتعال جارحیت کیخلاف مسلح افواج کے عزم اور غیر متزلزل حوصلے کی تعریف کی۔ صدر مملکت نے مادر وطن کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے فوجی اور سویلین شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں ایک مقدس امانت اور پائیدار قومی فخر کا ذریعہ ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آصف علی زرداری نے اس بات پر زور دیا کہ قوم کے پائیدار جذبے سے پاک مٹی کے بیٹے مادر وطن کے دفاع کے لیے غیر متزلزل عزم کے ساتھ کھڑے ہوئے اور غیر معمولی بہادری اور آپریشنل ذہانت کے ساتھ دشمن کے عزائم کو ناکام بنا دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ کس طرح چند گھنٹوں میں پاکستان کی مسلح افواج نے بے مثال درندگی اور عزم کے ساتھ جارحیت کو پسپا کر کے پاکستان کی طاقت، لچک اور قومی اتحاد کا واضح پیغام دیا آئی ایس پی آر کے مطابق افسروں اور فوجیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران صدر نے ان کے مثالی حوصلے، جنگی تیاری اور فرض کے تئیں لگن کو سراہا۔ صدر مملکت نے آپریشن بنیان مرصوص کے کامیاب اختتام پر دلی مبارکباد پیش کی اور قوم کے محافظوں پر فخر کا اظہار کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق صدر مملکت نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان کے عوام اپنے بہادر سپاہیوں کو قومی عزت اور خودمختاری کے حقیقی محافظوں کے طور پر انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

اسلام آباد + کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہفتہ کو یہاں ایوان صدر اسلام آباد میں صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ نے صدر مملکت کو بلوچستان کی مجموعی انتظامی صورتحال، امن وامان کے امور اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیل سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کو بتایا کہ بلوچستان میں گورننس کو بہتر بنانے، عوامی خدمات کی فراہمی اور سیکیورٹی کے قیام کے

بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر

لیے قابل عمل حکمت عملی کے تحت ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں تا کہ عام آدمی کی بہتری کیلئے حکومتی پالیسیوں اور امور کو نتیجہ خیز بنایا جا سکے اور بہتر سروس ڈلیوری کے ذریعے عوامی مشکلات بتدریج کم ہوں صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات کے خاطر خواہ نتائج سامنے آرہے ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں ترقی اور استحکام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں ملاقات میں وزیراعلیٰ نے بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے جاری منصوبوں اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت، مواصلات اور بنیادی ڈھانچے سمیت تمام شعبہ جات میں اصلاحات اور سرمایہ کاری کے لیے کوشاں ہے صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ موجودہ صوبائی حکومت کی قیادت میں بلوچستان ایک پُرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ صوبہ بنے گا۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جب سے حکومت سنبھالی ہے اس وقت سے تاکہ آپ قوم کے نوجوانوں کی بہترین انداز سے رہنمائی کریں اور وہ قوتیں جو ہمارے نوجوانوں کی غلط سمت میں برین واشنگ کر رہی ہیں ان کو راہ راست پر لانے کے لیے اساتذہ کی بہت بڑی ذمہ داری ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات کا عمل جاری ہے اور صوبائی حکومت بہت جلد صحت کے شعبے میں مزید انقلابی تبدیلیاں لائی گی وزیراعلیٰ نے کالج کی تزئین و آرائش میں بہترین کردار ادا کرنے والے کنسلٹنٹس اور ڈیزائنرز کی ٹیم کے لیے 20 لاکھ روپے کیش کا اعلان بھی کیا وزیراعلیٰ نے پرنسپل بی ایم سی کالج کو یقین دہانی کروائی کہ انہیں کالج کی بہتری کے لیے جتنے بھی فنڈز درکار ہوں گے صوبائی حکومت بھرپور تعاون فراہم کرے گی وزیراعلیٰ کے بی ایم سی کالج کے دورے کے موقع پر صوبائی وزراء میر شعیب احمد نوشیروانی، بخت محمد کاکڑ، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹریز اسفند یار خان کاکڑ، میر لیاقت لہڑی، زرک خان مندوخیل، میر عبید گورگیج، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، نیشنل پارٹی کے سربراہ رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر، صوبائی سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور ڈی سی کوئٹہ عبداللہ بادینی پرنسپل بی ایم سی کالج ڈاکٹر راز محمد کاکڑ و دیگر بھی موجود تھے۔ تقریب سے نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن صوبائی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، پرنسپل بی ایم سی کالج ڈاکٹر راز محمد خان کاکڑ اور سیکرٹری محکمہ تعمیرات و مواصلات لعل جان جعفر نے خطاب کیا۔

سرفراز بگٹی کی ظہور آغا سے ان کی اہلیہ کی وفات پر تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہفتہ کو سابق گورنر بلوچستان سید ظہور آغا کے ہاں گئے جہاں انہوں نے ان کی اہلیہ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی صوبائی وزراء میر عاصم گیلو، پارلیمانی سیکرٹری اسفند یار کاکڑ، حاجی علی مدد جتک، میر عبیداللہ گورگیج، ملک نعیم بازئی اور شیخ زرک خان مندوخیل بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 156 | پیر، 21 ذیقعد، 19 مئی 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دہشتگردی کیخلاف قومی سلامتی کی جنگ میں پوری قوم متحد ہے، سرفراز بگٹی

گلستان مارکیٹ دھماکے کی مذمت، بزدلانہ کارروائی امن دشمن عناصر کی کارستانی، کیفر کردار تک پہنچائیں گے

بے گناہ شہریوں کی شہادت پر افسوس، حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہے، زخمیوں کو بہترین طبی امداد دینے کی ہدایت

کوئٹہ (ر ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ کے علاقے گلستان مارکیٹ میں ہونے والے دھماکے (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بزدلانہ کارروائی امن دشمن عناصر کی کارستانی ہے جس کا مقصد بلوچستان کے پرامن ماحول کو خراب کرنا ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم اور بے گناہ شہریوں کی شہادت پر دل شدید رنجیدہ ہے اور حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے غم میں ہم برابر کے شریک ہیں اور متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے زخمی افراد کی جلد صحت یابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور تمام دستیاب وسائل کے تحت بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ بلاشبہ قومی سلامتی کی جنگ ہے، جس میں پوری قوم متحد ہے انہوں نے واضح کیا کہ دہشتگردوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور ان کے خلاف کارروائی آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ گلستان دھماکے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور بلوچستان کے امن کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے گا۔

کچلاک ابوستان، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی ملک امان اللہ مہترزئی کے بھتیجے علاؤالدین مہترزئی کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بولان میڈیکل کالج کوئٹہ کے دورے کے موقع پر کالج کے آڈیٹوریم کا معائنہ کر رہے ہیں

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

نظامت
حک

Bullet No. 1

No. 7

میزان

جلد 76 | پیر 19 مئی 2025ء، 21 ذی القعد 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 254

بلوچستان میڈیکل کالج نے بہترین ڈاکٹرز پیدا کیے ہیں، میر سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت تمام شعبوں میں امور کی بطریق احسن روانی کو یقینی بنا رہی ہے طلباء اور فیکلٹی ممبران کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے

جب سے حکومت سنبھالی ہے اس وقت سے صحت اور طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح رہی ہے، میر سرفراز بگٹی کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت تمام شعبوں میں امور کی بطریق احسن روانی کو یقینی بنا رہی ہے بلوچستان میڈیکل کالج نے بہترین ڈاکٹرز پیدا کیے ہیں طلباء اور فیکلٹی ممبران کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے جب ہم شفافیت کو چھوڑ کر پسند ناپسند کی بنیاد پر فیصلے کرتے ہیں تو امور کی بہتر انجام دہی متاثر ہوتی ہے جب سے حکومت سنبھالی ہے اس وقت سے صحت اور طبی سہولیات کی (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

فراہمی اولین ترجیح رہی ہے کالج کی بہترین تزئین و آرائش پر صوبائی وزیر صحت اور تمام متعلقہ ادارے تحسین کے لائق ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بولان میڈیکل کالج دورے کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا' تقریب میں صوبائی وزراء، بخت محمد کاکڑ، میر شعیب احمد نوشیروانی، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹریز میر لیاقت لہڑی، زرک خان مندوخیل، میر عبید گورگیج، اراکین اسمبلی حاجی علی مدد جتک، ملک نعیم خان بازئی اور نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سیکرٹری ہیلتھ مجیب الرحمٰن پانیزئی' سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو لعل جان جعفر سمیت دیگر بھی موجود تھے' وزیراعلیٰ بلوچستان نے کالج میں کئی اہم منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا وزیراعلیٰ نے طلباء وطالبات کے ہاسٹلز کی تزئین و آرائش، فنسال گراؤنڈ، طلباء کی کالج میں انٹری سے متعلق بائیو میٹرک نظام کا افتتاح کیا' کالج کی نئی لائبریری کا سنگ بنیاد رکھا اور زیر تعمیر کرکٹ گراؤنڈ' کالج کی لیبارٹری، آڈیٹوریم، پارک، کنٹرول روم اور کینٹے ٹیریا کا معائنہ کیا گیا وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے بولان میڈیکل کالج، بوائز اور گرلز ہاسٹل کی ناگفتہ حالت فوری نوٹس لیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی اور وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی ذاتی دلچسپی اور احکامات کی روشنی میں بولان میڈیکل کالج، بوائز اور گرلز ہاسٹل کی فوری مرمت، تزئین و آرائش اور تعمیر کا کام عرصہ تین ماہ میں مکمل کیا بولان میڈیکل کالج، بوائز اور گرلز ہاسٹل میں غیر متعلقہ افراد کے داخلے اور رہنے پر فوری پابندی کی ہدایت کردی وزیر صحت نے طالبعلموں کو ہاسٹل کی الاٹمنٹ میرٹ پر کی' وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ادارے نے بہترین ڈاکٹرز پیدا کیے ہیں صوبائی حکومت تمام شعبوں میں امور کی بطریق احسن روانی کو یقینی بنا رہی ہے طلباء اور فیکلٹی ممبران کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے جب ہم شفافیت کو چھوڑ کر پسند ناپسند کی بنیاد پر فیصلے کرتے ہیں تو امور کی بہتر انجام دہی متاثر ہوتی ہے جب سے حکومت سنبھالی ہے اس وقت سے صحت اور طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح رہی ہے کالج کی بہترین تزئین و آرائش پر صوبائی وزیر صحت اور تمام متعلقہ ادارے تحسین کے لائق ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی نکہ عبداللہ کے علاقے

گلستان مارکیٹ میں ہونیوالے دھماکے کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نکہ عبداللہ کے علاقے گلستان مارکیٹ میں ہونیوالے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بزدلانہ (بقیہ 18 صفحہ 2 پر)

کارروائی امن دشمن عناصر کی کارستانی ہے جس کا مقصد بلوچستان کے پُرامن ماحول کو خراب کرنا ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم اور بے گناہ شہریوں کی شہادت پر دل شدید رنجیدہ ہے اور حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے وزیراعلیٰ نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے غم میں ہم برابر کے شریک ہیں اور متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے زخمی افراد کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور تمام دستیاب وسائل کے تحت بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ بلاشبہ قومی سلامتی کی جنگ ہے، جس میں پوری قوم متحد ہے انہوں نے واضح کیا کہ دہشتگردوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور ان کے خلاف کارروائی آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ گلستان دھماکے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور بلوچستان کے امن کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے گا۔

کچلاک۔ بلوچستان۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی ملک امان اللہ مجروزئی کے بھتیجے علاؤالدین مجروزئی کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 80 | پیر 19 مئی 2025ء، 21 ذیقعد 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 137

صوبائی حکومت تمام شعبوں میں اصلاحات لا رہی ہے: وزیر اعلیٰ بلوچستان

جب سے حکومت سنبھالی ہے اس وقت سے صحت اور طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

بولان میڈیکل کالج، بوائز اور گرلز ہاسٹل کی فوری مرمت، تزئین و آرائش اور تعمیر کا کام عرصہ تین ماہ میں مکمل کیا گیا

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت تمام شعبوں میں امور کی بطریق احسن روانی کو یقینی بنا رہی ہے بلوچستان میڈیکل کالج نے بہترین ڈاکٹرز پیدا کیے ہیں طلباء اور فیکلٹی ممبران کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے جب ہم شفافیت کو چھوڑ کر پسند ناپسند کی بنیاد پر فیصلے کرتے ہیں تو امور کی بہتر انجام دہی متاثر ہوتی ہے جب سے حکومت سنبھالی ہے اس وقت سے صحت اور طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح رہی ہے کالج کی بہترین تزئین و آرائش پر صوبائی وزیر صحت اور تمام متعلقہ ادارے تحسین کے لائق ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بولان میڈیکل کالج دورے کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر شعیب احمد نوشیروانی، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹریز میر لیاقت لہڑی، زرک خان مندوخیل، میر عبید گورگیج، اراکین اسمبلی حاجی علی مدد جتک، ملک نعیم خان بازئی اور نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی، سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو لعل جان جعفر سمیت دیگر بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کالج میں کئی اہم منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا وزیر اعلیٰ نے طلباء و طالبات کے ہاسٹلز کی تزئین و آرائش، فٹسال گراؤنڈ، طلباء کی کالج میں انٹری سے متعلق بائیو میٹرک نظام کا افتتاح کیا کالج کی نئی لائبریری کا سنگ بنیاد رکھا اور زیر تعمیر کرکٹ گراؤنڈ، کالج کی لیبارٹری، آڈیٹوریم، پارک، کنٹرول روم اور کیفے ٹیریا کا معائنہ کیا گیا وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے بولان میڈیکل کالج، بوائز اور گرلز ہاسٹل کی ناگفتہ حالت فوری نوٹس لیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی اور وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی ذاتی دلچسپی اور احکامات کی روشنی میں بولان میڈیکل کالج، بوائز اور گرلز ہاسٹل کی فوری مرمت، تزئین و آرائش اور تعمیر کا کام عرصہ تین ماہ میں مکمل کیا گیا بولان میڈیکل کالج، بوائز اور گرلز ہاسٹل میں غیر متعلقہ افراد کے داخلے اور رہنے پر فوری پابندی کی ہدایت کردی وزیر صحت نے طالبعلموں کو ہاسٹل کی الاٹمنٹ بھی کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ادارے نے بہترین ڈاکٹرز پیدا کیے ہیں صوبائی حکومت تمام شعبوں میں امور کی بطریق احسن روانی کو یقینی بنا رہی ہے طلباء اور فیکلٹی ممبران کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے جب ہم شفافیت کو چھوڑ کر پسند ناپسند کی بنیاد پر فیصلے کرتے ہیں تو امور کی بہتر انجام دہی متاثر ہوتی ہے جب سے حکومت سنبھالی ہے اس وقت سے صحت اور طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح رہی ہے کالج کی بہترین تزئین و آرائش پر صوبائی وزیر صحت اور تمام متعلقہ ادارے تحسین کے لائق ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو بولان میڈیکل کالج کوئٹہ میں منعقدہ تقریب کے اختتام پر نیشنل پارٹی کے سربراہ رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ شیلڈ پیش کر رہے ہیں، صوبائی وزیر صحت بخت محمد بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 92

پیر 19 مئی 2025ء | 21 ذیقعد | 1446ھ | رجسٹرڈ کیو پی-10

دہشتگردوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خلاف جنگ دراصل قومی سلامتی کی لڑائی ہے، ہم آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جاری رکھیں گے

گلستان دھماکے میں ملوث عناصر کو جلد انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، معصوم شہریوں کی شہادت پر دل شدید رنجیدہ ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ کی گلستان مارکیٹ میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم شہریوں کی شہادت پر دل شدید رنجیدہ ہے اور ہم شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، اور حکومت زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا گو ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ دراصل قومی سلامتی کی جنگ ہے، اور ہم آخری دہشتگرد کے خاتمے تک یہ جنگ جاری رکھیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ دہشتگردوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا، اور گلستان دھماکے میں ملوث عناصر کو جلد انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت دی کہ واقعے میں ملوث مجرموں کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے تاکہ صوبے میں امن وامان کو یقینی بنایا جاسکے۔

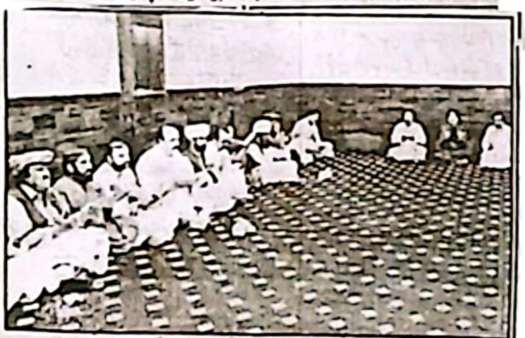

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملک امان اللہ مبترزئی سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1103 QUETTA Monday May 19, 2025 /Dhu'l-Qi'dah 21, 1446

Bugti inaugurates BMC projects, stresses meritocracy and health reforms

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that since he took over the government, the provision of health and medical-facilities has been the top priority.

The provincial government is ensuring the smooth running of affairs in all sectors. He noted that when decisions are based on likes and dislikes instead of transparency, the effective execution of affairs is affected.

On the occasion of his visit to Bolan Medical College (BMC) Quetta, the Chief Minister inaugurated several important projects at the college. He also inaugurated the renovated hostels for male and female students, the futsal ground, and the biometric system for student entry into the college. He laid the foundation stone for the college's new library and inspected the under-construction cricket ground. Addressing the ceremony, the Chief Minister said, "Today I am standing in an institution that has produced, is producing, and will continue to produce excellent doctors." He stated that this is the first medical college of the province and this institution has seen many ups and downs.

He acknowledged, "Mistakes may have been made, and perhaps more will occur, but institutions that have an element of self-accountability ensure meritocracy by overcoming all obstacles." The Chief Minister said that when meritocracy is abandoned in favor of favoritism, many problems arise as a result. He expressed his belief in positive politics but noted that the growth of a negative political element in Balochistan is causing the youth to distance themselves from the state. He suggested that one solution is to allow politics only for registered parties and associations, which would prevent negative forces from finding a place in society and allow positive politics to automatically take their place.

He said that the first priority of students should be their studies and not politics. If students adhere to these principles, they can advance their academic careers effectively and play a key role in the overall development and progress of society. He directed that merit and transparency should be ensured in the institution at all times and only qualified and capable people should be appointed to positions.

Addressing the teachers and professors, he said, "Your role is that of a teacher, and the role of a teacher is held in high esteem in our religion. Allah Almighty has chosen you so that you can guide the youth of the nation in the best way, and it is the great responsibility of teachers to guide the youth, who are being misled by brainwashing forces, back to the right path." The Chief Minister said that the process of reforms in the health sector is underway and the provincial government will soon bring more revolutionary changes to this sector. He announced a cash award of Rs. 2 million for the team of consultants and designers who played an excellent role in the college's renovation.

The Chief Minister assured the Principal of BMC College that the provincial government would provide full support for the improvement of the college. Present on the occasion of the Chief Minister's visit to BMC College were provincial ministers Mir Shoaib Ahmed Noshirwani, Bakht Muhammad Kakar, Mir Asim Kurd Gilo; parliamentary secretaries Asfandyar Khan Kakar, Mir Liaquat Lehri, Zarak Khan Mandokhel, Mir Obaid Gurgej; Member of Provincial Assembly Haji Ali Madad Jatak; National Party leader in the provincial assembly Dr. Abdul Malik Baloch; Provincial Secretary of the Department of Communications and Works Lal Jan Jafar; Provincial Secretary of the Department of Health Mujeeb-ur-Rehman Panizai; Commissioner Quetta Division Hamza Shafqat; DC Quetta Mehrullah Badini; Principal BMC College Dr. Raz Muhammad Kakar, and others.

The ceremony was also addressed by National Party leader and provincial member Dr. Abdul Malik Baloch, Provincial Minister of Health Bakht Muhammad Kakar, Principal BMC College Dr. Raz Muhammad Khan Kakar, and Secretary of the Department of Communications and Works Lal Jan Jafar.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 19 MAY 2025 Page No. 11

حکومت پائیدار ترقی کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، مینا مجید بلوچ

آنوشی، صحت تعلیم باوقار روزگار خواتین کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، میڈیا سے گفتگو

تربت (نامہ نگار) مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کر رہی ہے صوبائی مشیر نے تربت میں میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صحت، تعلیم، نوجوانوں کو باوقار روزگار کی فراہمی، خواتین کے مسائل کا حل اور بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے کیچ کے مختلف علاقوں بالخصوص سب تحصیل مند میں صحت، تعلیم، صاف پانی، خواتین کے لیے سولر سسٹم، تربت یونیورسٹی میں طالبات کے لیے کامن روم کی تعمیر اور ایم 8 سے میری قلات تک پختہ سڑکوں کی تعمیر کے منصوبے جاری ہیں انہوں نے مند میں ملا فاضل کلب کے لیے خصوصی فنڈز کی فراہمی کا اعلان بھی کیا۔

MASHRIQ QUETTA

خواتین و لڑکیوں کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت پختہ ارادہ رکھتی ہے، راحیلہ حمید درانی

خواتین و لڑکیوں کی صحت و حفظان صحت (MHH) کو عام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان

ایم ایچ ایم ورکنگ گروپ سیکرٹریٹ بلوچستان اور جی آئی زیڈ پاکستان کے اشتراک سے اجلاس کی صدارت، ڈاکٹر طاہرہ نے تفصیلات سے آگاہ کیا

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید درانی نے خواتین اور لڑکیوں کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت بلوچستان کے پختہ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اس حوالے سے ان کی صحت اور حفظان صحت (MHH) کو عام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس امر کا اظہار انہوں نے ایم ایچ ایم ورکنگ گروپ (MHMWG) سیکرٹریٹ بلوچستان اور جی آئی زیڈ پاکستان کے اشتراک سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا جس میں ایم ایچ ڈے 2025 کی تیاریوں اور صوبے میں جاری ایم ایچ ایم کی حوالے سے مجموعی کام کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈاکٹر طاہرہ کمال بلوچ، چیئرپرسن، ایم ایچ ایم ڈبلیو جی سیکرٹریٹ، فوزیہ شاہین، سابق چیئرپرسن، بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن، زلیخا کریم بلیدی، شریک چیئرپرسن، ایم ایچ ایم ڈبلیو جی سیکرٹریٹ، ڈاکٹر نیلوفر جمیل، ماہر ماحولیات اور ایم ایچ ایم ڈبلیو جی سیکرٹریٹ کی صوبائی کوآرڈینیٹر شاہانہ تبسم نے شرکت کی۔ قبل ازیں، ڈاکٹر طاہرہ نے صوبائی وزیر تعلیم کو ایم ایچ ڈے کی تیاریوں کے حوالے سے پیش رفت، صوبائی ایم ایچ ایچ پالیسی اور سٹریٹجی کی، ایم ایچ ایچ لیکس اصلاحات سے متعلق اب تک کی کامیابیوں، اور ایم ایچ ایم ڈبلیو جی سیکرٹریٹ کی ادارہ جاتی پائیداری کو یقینی بنانے کیلئے درکار اقدامات کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا شرکاء نے MHڈے کی منصوبہ بندی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے

عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں گے، بخت محمد کاکڑ

سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، صوبائی وزیر صحت

فرائض میں غفلت برتنے والوں کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہے ہیں اور عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کریں گے بلکہ ان کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں گے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی اس سلسلے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی کوتاہی اور غفلت بر......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

تنے والوں کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی' یہ بات مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے مریضوں کو ادویات کی دستیابی اور علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے بلوچستان کے کسی بھی کیمن کو طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی غفلت برداشت نہیں کروں گا سرکاری ہسپتالوں میں مفت ادویات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ ہم اپنے حلف کے پابند ہیں عوام نے ہم پر اعتماد کر کے ایوان تک پہنچایا اور ہم بھی عوام کے اعتماد کو کسی صورت ٹھیس نہیں پہنچائیں گے بلکہ ان کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ آنیوالے بجٹ میں عوامی اسکیمات شامل کرینگے تاکہ عوام اس سے مستفید ہوں اور اسکیمات پسند و ناپسند کی بنیاد پر نہیں بلکہ اجتماعی مفادات اسکیمات لائیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

پٹ فیڈر کینال کی صفائی ستھرائی، پشتے مضبوط کیے جا رہے ہیں

میر صادق عمرانی

2022 سیلابی مٹی کی وجہ سے پانی کی ترسیل میں رکاوٹ ہونے کی وجہ سے پٹ فیڈر کینال حصے کا ہزاروں کیوسک پانی روانگی میں رکاوٹ پیدا ہو رہا تھا

پانی کی ترسیل میں تاخیر پر وہ لوگ واویلا فضول کر رہے ہیں جن کا زرعی زمین نہیں ہے یا جسکا زراعت شعبہ سے تعلق نہیں ہے

بابا کوٹ (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی سینٹرل کمیٹی ممبر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے اپنے بیان میں کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز خان بگٹی کی خصوصی دلچسپی سے بلوچستان میں زرعی انقلاب لانے کے لیے پٹ فیڈر کینال کی بحل صفائی اور کچھ مقامات پر 2022 سیلابی مٹی کی وجہ سے پانی کی ترسیل میں رکاوٹ ہونے کی وجہ سے پٹ فیڈر کینال حصے کا ہزاروں کیوسک پانی روانگی میں رکاوٹ پیدا ہو رہا تھا جس کی وجہ سے لاکھوں ایکڑ ڈویژن نصیر آباد کی زرعی آبادی متاثر ہوتا ہے ہر سال پانی قلت زمیندار اور کاشتکار سراپا احتجاج بھی کرتے ہیں پانی کی ترسیل میں تاخیر پر وہ لوگ واویلا بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

فضول کر رہے ہیں جن کا زرعی زمین نہیں ہے یا جسکا زراعت شعبہ سے تعلق نہیں ہے، اس مرتبہ محکمہ اریگیشن کی پوری کوشش ہے کہ زیادہ سے زیادہ سیلابی صورتحال کے دوران پڑنے والا مٹی کو نکالا جا سکے کافی جگہوں پر پٹ فیڈر کی پشتے کمزور ہیں، جن کو مضبوط کرنے لیے کام ہنگامی بنیادوں پر کام ہو رہا ہے علاقے کی عوام مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے، پٹ فیڈر کینال نہر کی پانی ترسیل شروع کر دی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 MAY 2025 Page No. 12

بھارت بلوچستان میں دہشتگردی کا سرپرست ہے، ڈی جی آئی ایس پی آر

پہلگام واقعے پر عالمی تحقیقات کی پاکستان کی پیشکش کو مسترد کرکے بھارت نے جارحیت کی، افواج پاکستان کی مقدس ذمہ داری ملک کی خودمختاری اور سرحدوں کا تحفظ ہے

بھارت تناؤ کو سمجھنے کے لیے اس کے پس منظر میں جانا ضروری ہے، بھارت اس خطے میں، خاص طور پر پاکستان میں، دہشت گردی کی سرپرستی کر رہا ہے

پہلگام واقعے کے چند منٹ بعد ہی بھارتی میڈیا اور سوشل میڈیا نے پاکستان کو مورد الزام ٹھہرانا شروع کردیا، ڈی جی آئی ایس پی آر جنرل احمد شریف

اسلام آباد (آن لائن) پاک فوج کے محکمہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ بھارت پاکستان میں (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

جاری دہشت گردی کا اصل سرپرست ہے، چاہے وہ خوارج ہوں یا بلوچستان میں سرگرم دہشت گرد گروہ ہوں، بھارت حقیقت چھپانے کے لیے جھوٹے بیانیے کے پیچھے چھپ رہا ہے، پہلگام واقعے پر عالمی تحقیقات کی پاکستان کی پیشکش کو مسترد کرکے بھارت نے جارحیت کی، افواج پاکستان کی مقدس ذمہ داری ملک کی خودمختاری اور سرحدوں کا تحفظ ہے، ہم نے یہ ذمہ داری پوری کی، اور ہر قیمت پر کریں گے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے آر ٹی عربیہ سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاک بھارت تناؤ کو سمجھنے کے لیے اس کے پس منظر میں جانا ضروری ہے، بھارت اس خطے میں، خاص طور پر پاکستان میں، دہشت گردی کی سرپرستی کر رہا ہے، بھارت حقیقت چھپانے کے لیے جھوٹے بیانیے کے پیچھے چھپ رہا ہے، پہلگام واقعے کے چند منٹ بعد ہی بھارتی میڈیا اور سوشل میڈیا نے پاکستان کو مورد الزام ٹھہرانا شروع کردیا، ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بھارتی ترجمان خارجہ نے دو دن بعد تسلیم کیا کہ تحقیقات ابھی جاری ہے۔ بغیر تحقیقات اور شواہد کے الزامات لگانا کہاں کی دانشمندی ہے؟ حکومتِ پاکستان نے واضح موقف اپنایا کہ کوئی ثبوت ہے، تو اسے کسی غیر جانبدار ادارے کو دیا جائے، ہم تعاون کے لیے تیار ہیں۔ بھارت نے اس منطقی پیشکش کو رد کردیا اور یکطرفہ کارروائی کرتے ہوئے ہماری مساجد پر میزائل داغے، بچوں، خواتین اور بزرگوں کو شہید کیا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بھارت پاکستان میں جاری دہشت گردی کا اصل سرپرست ہے، چاہے وہ خوارج ہوں یا بلوچستان میں سرگرم دہشت گرد گروہ ہوں۔ افواج پاکستان کو جو مقدس ذمہ داری سونپی گئی ہے، وہ ملک کی خودمختاری اور سرحدوں کا تحفظ ہے، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے واضح کیا کہ ہم نے یہ ذمہ داری پوری کی، اور ہر قیمت پر کریں گے، پاکستان نے نہایت بالغ نظری سے کام لیتے ہوئے فوری، سخت اور مؤثر جواب دیا جس سے دشمن کو حقیقت کا سامنا کرنا پڑا، 6 اور 7 مئی کی رات کو بھارت نے حملہ کیا، میزائل فائر کیے، جس کے بعد ہماری فضائیہ نے ان کے 5 طیارے مار گرائے، ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ قوم اور افواج پاکستان ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند کھڑی ہو گئیں، دشمن نے ہمیں ڈرانے کے لیے 9 اور 10 مئی کی شب مزید میزائل داغے، بھارت بھول گیا کہ پاکستان کی قوم، اس کی افواج نہ کبھی جھکتی ہیں، نہ جھکائی جاسکتی ہیں، 10 مئی کی صبح ہم نے جواب دیا، نہایت ذمہ داری اور احتیاط کے ساتھ صرف ان کے فوجی اہداف کو نشانہ بنایا، ایک بھی شہری ہدف کو نقصان نہیں پہنچایا یہ ایک مناسب، منصفانہ اور متوازن جواب تھا۔ بھارتی وزارتِ دفاع کے ترجمان نے خود آکر جنگ بندی کی درخواست کی، ہم امن اور استحکام کے خواہاں ہیں، تو ہم نے کہا کہ کیوں نہیں؟ ہماری سیاسی قیادت نے زبردست کام کرتے ہوئے انتہائی فہم و فراست سے، غیر معمولی انداز میں عالمی برادری کو انگیج کیا، ہم پرتشدد قوم نہیں، ہم ایک سنجیدہ قوم ہیں، ہماری پہلی ترجیح امن ہے امریکہ جیسی بڑی اور سمجھدار طاقتیں، بہتر انداز میں سمجھتی ہیں کہ پاکستان کے عوام کا جذبہ کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 MAY 2025 Page No. 13

دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے پرعزم ہیں، حکومت بلوچستان

گلستان میں دھماکے کی تحقیقات کا حکم دیدیا، واقعے میں شہید بے گناہ شہریوں کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (ج ن) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے گلستان میں مارکیٹ کے اندر ہونے والے دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے اسے ایک افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ قرار دیا ہے، یہاں جاری ایک بیان میں ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ واقعے کے فوری بعد حکومت بلوچستان نے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے اور ذمہ دار عناصر کو قانون کی گرفت میں لانے کے لیے اقدامات شروع کر دیئے گئے ہیں، ترجمان نے کہا کہ دھماکے کے بعد سیکورٹی فورسز فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں اور علاقے کو محاصرے میں لے کر شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں تاکہ واقعے کی نوعیت اور ذمہ داران کا تعین کیا جا سکے، شاہد رند نے دھماکے میں شہید ہونے والے بے گناہ شہریوں کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم کی اس گھڑی میں ہم لواحقین کے ساتھ کھڑے ہیں اور شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جانے دی جائیں گی۔ انہوں نے زخمی افراد کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں بہترین طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، ترجمان نے کہا کہ دہشتگردی کی ہر کارروائی نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ انسانیت کے خلاف جرم ہے اور حکومت بلوچستان دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے، شاہد رند نے کہا کہ ریاست اپنے عوام کے تحفظ کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور امن و امان کی بحالی کے لیے اقدامات میں مزید تیزی لائی جائے گی۔

قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے معاشرے کے ہر فرد کا تیار ہونا ضروری ہے

ڈائریکٹر سول ڈیفنس

سول ڈیفنس شہریوں کو ہنگامی حالات میں محفوظ رکھنے، مدد فراہم کرنے اور نقصانات کو کم کرنے کے قابل بناتا ہے، علی احمد زہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر سول ڈیفنس بلوچستان علی احمد زہری نے کہا ہے کہ قدرتی آفات و کسی بھی طرح کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے معاشرے کے ہر فرد کو تیار ہونا ضروری ہے، دنیا تیزی سے ترقی کر رہی ہے، مگر اس کے ساتھ ساتھ خطرات اور چیلنجز میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ جنگ، دہشت گردی، زلزلے، سیلاب، آگ اور دیگر ہنگامی حالات کسی بھی قوم کی سلامتی کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کے لیے صرف افواج یا حکومت ہی نہیں بلکہ ہر شہری کا تیار ہونا ضروری ہے یہ باتیں انہوں نے اپنی ٹیم کے ہمراہ الائیڈ اسکول ٹیپل مانٹ کیمپس کوئٹہ میں سول ڈیفنس کے حوالے سے ٹریننگ دیتے ہوئے کہیں اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر شہزاد سرفراز احمد، چیف انسٹرکٹر لیاقت علی، اسٹاف افسر ولی محمد، عبدالباسط سینئر انسٹرکٹر اور حزب اللہ خان سٹاف افسر بھی موجود تھے قبل ازیں اسکول کے طلباء اور طالبات کو کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کی ٹریننگ دی گئی جس میں قدرتی آفات، سیلاب، ایکسڈنٹ بجلی کے حادثات، تیزاب، آگ لگنے والے حادثات اور ابتدائی طبی امداد کی ٹریننگ شامل تھی۔ ڈائریکٹر سول ڈیفنس بلوچستان علی احمد زہری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سول ڈیفنس ایک ایسا نظام ہے جو شہریوں کو ہنگامی حالات میں محفوظ رکھنے، مدد فراہم کرنے اور نقصانات کو کم کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اس ضمن میں طلبا کا کردار نہایت کلیدی ہے۔ سول ڈیفنس ایک قومی ضرورت ہے اور طلبہ اس ضرورت کی تکمیل میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم نہ صرف خود اس کی تربیت حاصل کریں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی اہمیت سے آگاہ کریں اختتام پر سول ڈیفنس کی جانب سے ٹریننگ مکمل کرنے والے طلباء اور طالبات کو سرٹیفکیٹ دیئے گئے جبکہ اسکول پرنسپل کی طرف سے علی احمد زہری اور شہزاد سرفراز احمد کو یادگاری شیلڈ جبکہ ٹریننگ دینے والے افسران کو تعریفی سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔

ریکوڈک منصوبہ، بلوچستان کے 18 انجینئرز تربیت کیلئے ارجنٹینا روانہ

کوئٹہ (نامہ نگار/اے پی پی) ریکوڈک منصوبے کے تحت بلوچستان کے آٹھ باصلاحیت انجینئرز کو بین الاقوامی معیار کی تربیت کے لیے ارجنٹینا روانہ کر دیا گیا، یہ اقدام ریکوڈک مائننگ کمپنی کے تعلیمی ترقیاتی پروگرام، انٹرنیشنل گریجویٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کا حصہ ہے ان انجینئرز کا تعلق بلوچستان کے مختلف علاقوں سے ہے اور وہ اٹھارہ ماہ تک بیرک مائننگ کارپوریشن کے ویلاڈیرو پروجیکٹ، جو کہ ارجنٹینا میں واقع ہے، میں کان کنی کے شعبے میں جدید تربیت حاصل کریں گے۔

بلوچستان میں عجائب گھروں کی حفاظت اولین ترجیح ہے، ایڈیشنل سیکرٹری کلچر

اس دھرتی پر کئی نشیب و فراز آئے اور تاریخی ورثے زمین میں دفن ہو گئے، مقررین کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آثار قدیمہ، جو کہ 9000 سال تاریخی ہیں عجائب گھروں اور ورثے کی حفاظت اولین ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل سیکرٹری کلچر محمد رمضان پلال، ڈپٹی ڈائریکٹر میوزیم سید عبدالہادی شاہ، مہرگڑھ میوزیم کے انچارج منظور احمد، شاکر نصیر، ظاہر حسین گزشتہ روز عجائب گھروں کا عالمی دن کے موقع پر مہرگڑھ میوزیم میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے آثار قدیمہ، جو کہ 9000 سال تاریخی ہیں۔ بلوچستان میں ثقافتی ترقی ہو رہی ہے لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں اور ترقی کی راہ پر گامزن ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں عجائب گھروں کا عالمی دن منایا گیا اس دن کو منانے کا مقصد جہاں دنیا بھر کی عوام کو ان کی تہذیب و ثقافت سے آگہی دینا ہے۔ وہاں ماضی کی تاریخ کو محفوظ بنانے سے متعلق شعور بیدار کرنا بھی ہے۔ ہر سال 18 مئی کو دنیا بھر میں عجائب گھروں کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ عجائب گھروں میں فنی تخلیقات، سائنسی نمونوں اور تاریخی ورثہ کے علاوہ دیگر اشیاء آنے والی نسلوں اور عوامی آگہی کیلئے محفوظ کی جاتی ہے۔ پوری دنیا میں بلکہ دنیا بھر میں ثقافتی تہوارے، تہذیب اور باہمی الہام و تفہیم کی ترقی، تعاون اور امن کا ذریعہ بھی سمجھے جاتے ہیں۔ بلوچستان کے 6 میوزیم بڑی اہمیت کے حامل ہیں ان کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا جس سے ورثہ کی حفاظت کو یقینی بنانے اور آنے والی نسلوں تک محفوظ کرنے کے لئے خاطر خواہ اقدامات کئے گئے ہیں کیونکہ بلوچستان تاریخی خطہ ہے۔ کیونکہ بلوچستان دنیا کی تاریخی خطوں میں شمار ہوتا ہے جہاں آثار قدیمہ دریافت جو کہ ہزاروں سال پرانی ہے اس دھرتی پر کئی نشیب و فراز آئے اور کئی تاریخی ورثے زمین میں مدفون ہو گئے ہیں جنہیں دریافت کرنے کے بعد ان پر تحقیقات کر کے انہیں دنیا بھر کے سامنے عیاں کیا جاتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

قومی اتحاد کیلئے میڈیا کا مثبت کردار مثالی ہے، میجر جنرل عابد مظہر

کوہلو میں میڈیا ورکشاپ ختم ہو گئی، آئی جی ایف سی نے سرٹیفکیٹ تقسیم کئے

قبائلی عمائدین نے نوجوانوں کو آگاہی فراہم کرنے پر ایف سی کا شکریہ ادا کیا

کوئٹہ (این این آئی) آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل عابد مظہر نے اتوار کو کوہلو کا دورہ کیا ایف سی کی جانب سے جاری میڈیا ورکشاپ کی اختتامی تقریب میں شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے میڈیا آگاہی ورکشاپ میں مقامی 40 صحافیوں اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز نے حصہ لیا میڈیا ورکشاپ کا مقصد صحافیوں میں میڈیا آگاہی اور دور حاضر کے جدید انفارمیشن اور سائبر کے موضوعات پر روشنی ڈالنا تھا۔ آئی جی ایف سی (نارتھ) نے شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کیے اور حالیہ پاک بھارت جنگ میں میڈیا کے کردار پر روشنی ڈالی۔ آئی جی ایف سی (نارتھ) میجر جنرل عابد مظہر نے کہا کہ میڈیا کے مثبت کردار سے قوم میں ہم آہنگی اور اتحاد پیدا ہوتا ہے۔ صحافیوں اور قبائلی عمائدین نے میڈیا ورکشاپ کے ذریعے صحافیوں اور نوجوانوں کو آگاہی فراہم کرنے پر ایف سی کا شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ ایئر پورٹ پر مسافر طیارے کی ہنگامی لینڈنگ

شدید گرد و غبار اور ہواؤں کے باعث دیگر تمام فلائٹس منسوخ

کوئٹہ میں مسافر طیارے کی معجزانہ لینڈنگ ہوئی ہے، کمشنر کا ٹویٹ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شدید گرد و غبار کے طوفان کے باعث فلائی جناح کا طیارہ حادثے سے بال بال بچ گیا متعدد بار طیارہ لینڈ کرنے کی کوشش کی تی پائلٹ چار بار لینڈنگ کی کوشش کرنے کے بعد طیارے کو باحفاظت رن وے پر اتار لے

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

میں کامیاب ہو گیا کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے اتوار کو ایکس پر اپنے جاری کردہ ایک ٹویٹ میں کہا کہ کوئٹہ میں معجزانہ لینڈنگ! فلائی جناح کا طیارہ شدید گرد و غبار کے طوفان کے دوران چار بار لینڈنگ کی کوشش کرتا رہا

بلوچستان کے کسان کا تیل عالمی سطح پر بہترین معیار کا ثابت

نیویارک انٹرنیشنل اولیو آئل مقابلے میں دنیا بھر کے 1200 سے زائد برانڈز کی شرکت

نیویارک (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکہ میں منعقدہ دنیا کے سب سے بڑے زیتون کے تیل کے مقابلے میں بلوچستان کے ضلع لورالائی کے کسان عبدالجبار کے ہاتھ سے حاصل

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

کردہ تیل کو عالمی سطح پر بہترین معیار کا زیتون کا تیل تسلیم کر لیا گیا، نیویارک انٹرنیشنل اولیو آئل کمپٹیشن میں دنیا بھر کے 1200 سے زائد برانڈز نے شرکت کی، لورالائی اولیوز نے سلور ایوارڈ حاصل کیا لورالائی اولیوز کے چیف ایگزیکٹو شوکت نے کہا لورالائی اولیوز نے ثابت کر دیا پاکستان میں عالمی معیار کا زیتون کا تیل پیدا ہو رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 19 MAY 2025 Page No. 14

تحصیل شاہرگ ایف سی قلعہ میں کھلی کچہری

شاہرگ تحصیل کے تمام دفاتر کو فعال کر کے مسائل حل کرینگے، ڈی سی

ہرنائی (ع ن) ہرنائی کے علاقے تحصیل شاہرگ ایف سی قلعہ میں شاہرگ کو درپیش مسائل کے حوالے سے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی قیادت ڈپٹی کمشنر ہرنائی حضرت ولی کاکڑ نے کی۔ اس موقع پر ایف سی 139 ونگ کے کمانڈنٹ کرنل عمران، چیئرمین میونسپل کمیٹی شاہرگ عطاء اللہ شاہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر غلام حیدر ترین سمیت تمام محکموں کے آفیسران اور سیاسی جماعتوں کے نمائندگان، علاقائی معتبرین اور دیگر لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کھلی کچہری میں تحصیل شاہرگ کو درپیش مسائل پر بات چیت کی گئی۔ مقررین نے مختلف مسائل کو اجاگر کیا۔ جسمیں ہرنائی تا کوہلو روڈ، شاہرگ کے ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر کی کمی، تحصیل شاہرگ میں آفیسران کی عدم دستیابی، شاہرگ بازار میں ٹریفک جام سے بچنے کے لئے کار پارکنگ، سکولوں میں سٹاف کی کمی، شاہرگ تحصیل میں امن و امان اور منشیات کے خلاف سخت کارروائی اور دیگر مطالبات شامل ہیں۔ جس پر ڈپٹی کمشنر ہرنائی حضرت ولی کاکڑ نے ان مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ شاہرگ تحصیل کے تمام دفاتر کو فعال کریں گے۔ اسسٹنٹ کمشنر کے آفس اور گھر کو مکمل کر دیا گیا ہے۔ جس کا عنقریب افتتاح کیا جائے گا۔

محکمہ صحت کی ٹیم کا تربت ہسپتال کا دورہ

وارڈز کا دورہ، صفائی کی صورتحال اور عملے کی حاضری چیک کی

تربت (ع ن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان اور سیکرٹری صحت کی ہدایات پر محکمہ صحت کی اعلیٰ سطحی مانیٹرنگ ٹیم نے ٹیچنگ ہسپتال تربت کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر مانیٹرنگ ٹیم نے ٹیچنگ اسپتال تربت سمیت شعبہ اطفال، پیڈیاٹرکس کا بھی معائنہ کیا، جہاں مریضوں کے رہائشی وارڈ کی صفائی، نرسوں اور طبی عملے کے یونیفارم ضابطے، انفیکشن کنٹرول پروٹوکولز اور عملے کی حاضری کا بغور جائزہ لیا گیا۔ ٹیم نے مریضوں سے دوا کی دستیابی اور سہولیات سے متعلق بھی بات چیت کی، ٹیچنگ کے منصوبوں اور ان کے عملی نفاذ پر شعبہ اطفال سے تبادلہ خیال کیا۔ مانیٹرنگ ٹیم نے اسپتال عملے کی ٹیم ورک اور محنت کو سراہا اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور ضلعی ہیلتھ آفیسر بھی ٹیم کے ہمراہ تھے، جنہوں نے ٹیم کو ٹیچنگ ہسپتال تربت کے انتظامی اور تکنیکی امور پر بریفنگ دی، اور مستقبل کے منصوبوں سے بھی آگاہ کیا۔ مانیٹرنگ ٹیم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ محکمہ صحت بلوچستان صوبے میں صحت کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے زمینی حقائق پر مبنی پالیسیوں پر عملدرآمد کو یقینی بنائے گا، اور اس سلسلے میں اسپتالوں کی کارکردگی کا تسلسل کے ساتھ جائزہ لیا جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 MAY 2025 Page No. 15

مسلط کردہ حکمران آئین وقانون میں ترمیم کا حق نہیں رکھتے، عبدالرحیم زیارتوال

آئین میں واضح طور پر درج ہے کہ حکومتوں کی تشکیل عوام کے حق رائے دہی سے کی جاتی ہے، جنرل سیکرٹری

وطن میں بے گناہ لوگوں، خاندانوں کی چادر چار دیواری کی پامالی کی جاری ہے، لائرز فورم کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) نومنتخب صوبائی لائرز فورم پشتونخوا میپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے حلف لیا اور نئی کابینہ سے خطاب کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی اور انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وکلاء برادری پر آئین اور قانون شکنی کی 8 فروری 2024 کے ریاستی زراو دور کے انتخابات کے نتیجے میں قائم ہونے والی حکومتوں کے ذریعے کی جاری ہے اس کا راستہ روکنا آپ کے اور وکلاء برادری کے ذمہ داریوں میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ ملک کے آئین میں حکومت، حکومتوں کی تشکیل عوام کے حق رائے دہی سے کی جاتی .... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

8 فروری 2024 کو عوام کی حق رائے دہی پہ ساتھ آئین، قانون اور رولز کو پاؤں تلے روندتے ہوئے ملک کے 25 کروڑ عوام پر فارم 47 کی ریاستی زراوزور کی حکومتیں مسلط کی گئی اور ان کے ذریعے ملک کے آئین وقانون میں ترامیم کا کوئی حق حاصل نہیں اور نہ ہی ایسی نام نہاد حکومتیں دنیا کے ساتھ تجارتی اور دیگر معاہدوں کی مینڈیٹ رکھتی ہے اور جو پارٹیاں غیر منتخب حکومت اور حکومتوں میں میں آئین شکنی اور قانونی شکنی میں ساتھ دے رہی عوام انکے خلاف احتساب کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی ایف سی کی قانونی ترامیم آئین کے روح کے خلاف اور اسکے ذریعے صوبوں کو حاصل صوبائی خودمختاری کی پامالی ہوئی ہے اسی طرح 26 ویں آئینی ترمیم میں عدلیہ کی خودمختاری کا خاتمہ کرکے ملک کے اعلیٰ عدالتوں کے ججز کو عدل فراہمی کرنے کی بجائے حکومت کی جی حضوری کا محتاج بنایا گیا ہے اور پیکا ایکٹ کے ذریعے آزاد میڈیا کا ملک سے خاتمہ کیا گیا ہے

کوئٹہ گوشت مارکیٹ کی زمین سے قبضہ ختم اور تعمیراتی کام بند کیا جائے، محمد عارف کاسی

اپنے پشتینی جائیداد سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے، ایس ایم بی آر نے بھی کیس کا فیصلہ ہمارے حق میں دیا ہے، ارباب ندیم کاسی

انتظامی آفیسران نے بغیر کسی پیشگی اطلاع وقانونی نوٹس یا عدالتی حکم کے زبردستی قبضہ کیا اور 3 ساتھیوں کو تھری ایم پی او کے تحت گرفتار کیا

بے گناہ گرفتار 3 ساتھیوں کو فوری رہا کیا جائے، ہم پر امن اور قانون کے پاسدار شہری ہیں، معاملات کا قانونی حل اور اپنا حق چاہتے ہیں

کوئٹہ (سی رپورٹر) کاسی قبیلے کے رہنماؤں محمد عارف کاسی، ارباب ندیم کاسی اور شیخ اللہ جعفر ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ پرانا گوشت مارکیٹ کی زمین سے قبضہ ختم اور تھرڈ پارٹی کے نام پر شروع کام کو بند کیا جائے۔ ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرکے متاثرین کو انصاف فراہم کرکے تھری ایم پی او کے تحت گرفتار افراد کو رہا کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ پرانا گوشت مارکیٹ واقع باچا خان چوک پر سرکاری طور پر قبضہ کیا گیا ہے زمین ہمارے آباؤ اجداد کی ملکیت چلی آرہی ہے اور اس کا باقاعدہ ریکارڈ، کاغذات اور قانونی ثبوت ہمارے پاس موجود ہیں۔ حال ہی میں ڈپٹی کمشنر کی نگرانی میں زمین پر بغیر کسی پیشگی اطلاع، قانونی نوٹس یا عدالت کے حکم کے بغیر زبردستی قبضہ کیا گیا ہمیں سنے بغیر زمین پر سرکاری مشینری کے ذریعے کارروائی کی گئی۔ حالانکہ زمین کا کیس ایس ایم بی آر کے ذریعے پہلے ہی جیت چکے ہیں عدالت کے پاس زمین کے تمام معاملات حل کرنے کا مکمل اختیار ہے جو سپریم کورٹ میں بھی چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔ اس حوالے سے متعدد بار تحریری درخواستیں دے چکے ہیں قانونی چارہ جوئی بھی زیر غور ہے ہمارا موقف آئینی، قانونی اور اخلاقی ہے

حکمران صوبے کے وسائل دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کے درپے ہیں، نیشنل پارٹی

نقشہ ڈھاکہ کی جامعات میں بھی دیکھا گیا، میانمار کی آرکان ریاست، بھارتی بہار، جھارکھنڈ، اوڑیسہ اور پورا شمال مشرقی علاقہ حصہ

بنگلہ دیش میں مسلم برادر ہوڈ کے اثر ورسوخ اور ترک این جی اوز کے کردار پر کڑی نظر رکھی جائے، بھارتی ماہر نے انتباہ جاری کردیا

نئی دہلی (بیورو رپورٹ) بھارتی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے سلطنت بنگلہ نام سے مشہور ترکی کی حمایت یافتہ تنظیم ڈھاکہ میں سرگرم ہوگئی جس نے نقشہ جاری کردیا، نقشے میں "مکمل بنگلہ دیش" دکھایا گیا، میانمار کی آرکان ریاست، بھارتی بہار، جھارکھنڈ، اوڑیسہ اور پورا شمال مشرقی علاقہ شامل ہیں، نقشہ ڈھاکہ کی جامعات میں بھی دیکھا گیا، بھارت کے ماہرین ترک امور نے کہا بنگلہ دیش میں مسلم برادر ہوڈ کے اثر ورسوخ اور ترک این جی اوز کے کردار پر کڑی نظر رکھی جائے کیونکہ بھارت کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 MAY 2025 Page No. 16

حق دو تحریک کی کامیابی سے حقوق مل سکتے ہیں، ہدایت الرحمن

بلوچستان کے لوگ جعلی حکمرانوں کی لوٹ مار کے باعث مسائل کا شکار ہیں، گوادر میں خطاب

گوادر (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ حق دو تحریک کی کامیابی سے بلوچستان کے لوگوں کو حقوق مل سکتے ہیں مقتدر قوتوں کے جبر، حکمرانوں کی لوٹ مار بدعنوانی، بارڈر ٹریڈ کی بندش اور لاپتہ افراد کی عدم بازیابی کی وجہ عوام بالخصوص نوجوانوں میں غم وغصہ بڑھ رہا ہے انہوں نے گوادر میں تقاریب سے خطاب اور وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وسائل سے مالا مال بلوچستان آج مقتدر قوتوں جعلی حکمرانوں کی لوٹ مار کی وجہ سے بدحال، عوام غربت بے روزگاری' نان شبینہ کے محتاج اور عزت واحترام سے محروم ہیں مسائل پر نام نہاد حکمران قومی پارٹیاں اور مقتدر قوتیں سب خاموش مگر ذاتی مفادات کیلئے اکٹھے ہیں جماعت اسلامی عوام کی دلوں کی دھڑکن اور توانا آواز بنے گی صرف اعلانات وعدوں اور دعووں سے قومی یکجہتی ممکن نہیں۔

Century Express Quetta

فنڈ نہ ملا تو 2 جون کو اخبارات کا بائیکاٹ کرینگے، اخبار فروشاں

بجٹ میں مکمل نظرانداز کیا جاتا ہے صرف دو مرتبہ سالانہ گرانٹ ملی، سعید احمد

بہبود فنڈ میں اضافہ نہ کیا گیا تو شدید احتجاج پر مجبور ہونگے، سینئر نائب صدر

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان اخبار فروشاں فیڈریشن بلوچستان کے سینئر نائب صدر حاجی سعید احمد رودینی نے کہا ہے کہ گزشتہ 8 سال سے اخبار فروشوں کو بجٹ میں مکمل نظرانداز کیا گیا اگر حکومت نے بہبود فنڈ کے بجٹ میں اضافہ نہ کیا تو اخبار فروش احتجاج پر مجبور ہونگے۔ بیان میں انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ اخبار فروشوں نے ہمیشہ عوام کی خدمت کی ہے علم و آگاہی پھیلانے میں اہم کردار ادا کیا ماخبار مارکیٹ میں قومی مقامی اخبارات فولڈ اور تقسیم ہوتے ہیں جہاں اخباری مالکان، ایڈیٹرز، صحافیوں، اخبار فروشوں کی کثیر تعداد میں آمدورفت ہوتی ہے اسکے یوٹیلٹی بلز، گیس، بجلی، چوکیدار صفائی اور دیگر اخراجات کیلئے سالانہ گرانٹ کا اعلان ہوا تھا صرف دو مرتبہ یہ گرانٹ ملی، اسکے بعد 8 سال سے یہ گرانٹ جاری نہیں ہو رہی ہے۔ اگر حکومت نے اخبار فروشوں کے بہبود فنڈ میں اضافہ سالانہ گرانٹ ماخبار مارکیٹ کی رپیئرنگ کے فنڈ جاری کرنے کے احکامات جاری نہ کئے تو مجبوراً 2 جون کو وفاقی بجٹ کے موقع پر اخبارات کا بائیکاٹ کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 MAY 2025 Page No. 17

بلوچستان: قلعہ عبداللہ میں ایف سی قلعے کے قریب دھماکا، 4 افراد شہید، 20 زخمی

کئی گاڑیاں اور دکانیں جل کر تباہ، دھماکے کے بعد ایف سی اہلکاروں اور دہشتگردوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ

دھماکہ امن دشمنوں کی کارستانی، بیگناہوں کی شہادت پر دل رنجیدہ، دہشتگردوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

قلعہ عبداللہ+کوئٹہ (نامہ نگار+جنگ نیوز) بلوچستان کے ضلع قلعہ عبداللہ کے گلستان بازار میں دھماکے کے باعث 4 افراد جاں بحق اور 20 افراد زخمی ہوگئے۔ لیویز ذرائع کے مطابق دھماکا جبار مارکیٹ کے قریب ہوا۔ لیویز ذرائع کا کہنا ہے کہ دھماکے سے جبار مارکیٹ کی متعدد دکانیں گر گئیں، دھماکے کے باعث کئی دکانوں میں آگ بھی لگ گئی۔ ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ ریاض خان کے مطابق دھماکے کے مطابق ایف سی قلعے کی عقبی دیوار کے ساتھ مارکیٹ بھی ہے، دھماکے کے بعد مسلح افراد اور ایف سی اہلکاروں میں فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا ہے، دھماکے سے قریبی مارکیٹ میں زیادہ جانی و مالی نقصان ہوا ہے، علاقے میں ہیلتھ سہولیات کی کمی کے باعث زخمیوں کو کوئٹہ منتقل کیا جارہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ دھماکے کے وقت قبائلی رہنما حاجی فیض اللہ خان غبیزئی اپنے دفتر میں موجود تھے تاہم وہ محفوظ رہے۔ زخمیوں میں قبائلی رہنما حاجی فیض اللہ غبیزئی کے گارڈ اور راہ گیر شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق علاقے کو سیل کرکے سرچ اور کلیئرنس آپریشن شروع کردیا گیا ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ کے علاقے گلستان مارکیٹ میں ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بزدلانہ کارروائی امن دشمن عناصر کی کارستانی ہے جس کا مقصد بلوچستان کے پرامن ماحول کو خراب کرنا ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم اور بے گناہ شہریوں کی شہادت پر دل شدید رنجیدہ ہے اور حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے وزیراعلیٰ نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے غم میں ہم برابر کے شریک ہیں اور متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے زخمی افراد کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور تمام دستیاب وسائل کے تحت بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ بلاشبہ قومی سلامتی کی جنگ ہے، جس میں پوری قوم متحد ہے انہوں نے واضح کیا کہ دہشتگردوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور ان کے خلاف کارروائی آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ گلستان دھماکے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور بلوچستان کے امن کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے گا۔

کوئٹہ: سریاب مل میں فائرنگ، باربر جاں بحق، بھائی اور شاگرد محفوظ رہے

نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ہیئر ڈریسر کی دکان کو نشانہ بنایا، لاش بھائی کے حوالے کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب مل میں ہیئر ڈریسر کی دکان پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے باربر جاں بحق، بھائی اور شاگرد معجزانہ طور پر محفوظ رہے، پولیس کے مطابق سریاب مل میں واقع ہیئر ڈریسر کی دکان پر گزشتہ شب دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے، فائرنگ کے نتیجے باربر سہیل احمد ولد حاجی ظفر موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا جبکہ دکان میں موجود مقتول کا بھائی اور شاگرد محفوظ رہے۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش بھائی کے حوالے کردی گئی، پولیس نے بتایا کہ مقتول کا تعلق رحیم یار خان سے تھا۔

بی کار سے بھاری مقدار میں گٹکا برآمد ہونے پر 2 افراد گرفتار

بی (نامہ نگار) ایس ایچ او سٹی غلام علی ابڑو، ایڈیشنل ایس ایچ او محمد اسلم کلہار، آئی پی ساجد وقاص بشارت نے سٹی تھانہ بی میں میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ دوران چیکنگ کار سے 5 سو پیکٹ گٹکا برآمد کرکے ملزمان علی گل اور محمد حسنین کو گرفتار کرلیا گیا۔

مستونگ، ڈاکو میڈیکل اسٹور سے نقدی و موبائل فون لوٹ کر فرار

واقعہ کیخلاف تاجروں کا احتجاج، شاہراہ بلاک، پولیس جان و مال کے تحفظ میں ناکام ہوگئی، عوامی حلقے

مستونگ (این این آئی) مستونگ میں چوری ڈکیتی اور رہزنی کی وارداتوں میں کمی نہ آسکی، دن دیہاڑے میڈیکل سٹور میں ڈکیتی۔ تفصیلات کے مطابق ڈاکوؤں نے قومی شاہراہ پر شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال کے سامنے عثمانیہ میڈیکل سٹور میں داخل ہوکر نقدی 3 موبائل فون بیٹری اور سی سی ٹی وی کیمرہ لے گئے، واقعہ کے خلاف تاجروں نے قومی شاہراہ کو ہسپتال کے سامنے ایک گھنٹے سے زیادہ بلاک رکھا، انتظامیہ سے مذاکرات کے بعد احتجاج ختم کردیا گیا۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ چوری و ڈکیتی کی وارداتوں کے بعد پولیس کی جانب سے عوام اور تاجر برادری کو یقین دہانی تو کردی جاتی ہے مگر ملزمان کی گرفتاری نہیں ہوتی۔ مستونگ میں کچھ عرصے سے چوری ڈکیتی و رہزنی کی وارداتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، آئے روز چور شہریوں سے نقدی موٹر سائیکل و قیمتی اشیاء جبکہ دکانوں میں ڈکیتی کی وارداتوں سے شہری اور تاجر سخت پریشان اور عدم تحفظ کا شکار ہیں، پولیس و انتظامیہ عوام کی جان و مال کے تحفظ میں ناکام نظر آرہی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ۔ چوری، ڈکیتی و راہزنی میں تشویشناک حد تک اضافہ

قومی شاہراہ پر واقع میڈیکل سٹور کو دن دیہاڑے لوٹ لیا گیا، احتجاجاً شاہراہ بلاک

مستونگ (آئی این پی) مستونگ میں چوری ڈکیتی راہزنی کی وارداتوں میں تشویشناک حد تک اضافہ، شہری و تاجر برادری عدم تحفظ کا شکار، پولیس انتظامیہ عوام کی جان و مال کی تحفظ یقینی بنانے میں بری طرح ناکام۔ چوری ڈکیتی روز کا معمول بن گیا۔ قومی شاہراہ پر واقع میڈیکل سٹور کو دن دہاڑے لوٹ لیا گیا۔ احتجاجاً کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بلاک۔ واقع میں ملوث افراد کو گرفتار کرنے کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق دن دہاڑے مسلح ڈاکوں نے قومی شاہراہ پر شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال کے سامنے عثمانیہ میڈیکل سٹور میں داخل ہوکر اسلحہ کے زور پر نقدی 3 موبائل فونز بیٹری سی سی ٹی وی کیمرہ سسٹم آسانی لے اڑے۔ جس کی ردعمل میں تاجروں نے قومی شاہراہ کو ہسپتال کے سامنے ایک گھنٹے سے زیادہ بلاک رکھا انتظامیہ سے مذاکرات کے بعد روڈ کو بحال کیا گیا۔ چوری ڈکیتی کی وارداتوں کے بعد پولیس کی جانب سے عوام اور تاجر برادری کو یقین دہانی تو کردی جاتی ہے مگر ملزمان کی گرفتاری عمل میں نہیں لاتے۔ مستونگ میں کچھ عرصے سے چوری ڈکیتی راہزنی کی وارداتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا آئے روز چور شہریوں سے نقدی موٹر سائیکل و قیمتی اشیا جبکہ دکانوں میں ڈکیتی کی وارداتوں سے شہری اور تاجر سخت پریشانی اور عدم تحفظ کا شکار ہوگئے ہیں، پولیس انتظامیہ عوام کی جان و مال کی تحفظ یقینی بنانے میں ناکام نظر آرہا ہے۔۔ پولیس کی جانب سے چوری ڈکیتی کی وارداتوں کو کنٹرول کرنے کے بجائے پوری توانائی قومی شاہراہ پر سمگلروں کی تحفظ میں لگی ہوئی ہے۔ پولیس آفیسران کی مسلسل تعیناتیوں کے باوجود جرائم کے خاتمے میں ناکامی سوالیہ نشان ہے۔ مستونگ کے سیاسی عوامی اور تاجر حلقوں نے چوری و ڈکیتی کی وارداتوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بدامنی و چوری کی وجہ سے شہری گھروں سے باہر نکلنے پر محتاج اور علاقہ چھوڑنے پر مجبور ہورہے ہیں۔ آئی جی پولیس سے بدامنی کی روک تھام اور عوام کی جان و مال کی حفاظت یقینی بنانیکیلئے فوری اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔

پنجگور، فائرنگ کے واقعات میں تین افراد جاں بحق، ملزمان فرار

ملا عامر اور امان اللہ کو گوما زین اور عبدالوحید کو زنڈیں داز میں نشانہ بنایا گیا

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں فائرنگ کے دو مختلف واقعات میں تین افراد جاں بحق ہوگئے تفصیلات کے مطابق گوما زین میں گزشتہ شب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد ملا عامر اور امان اللہ ساکن چتکان جاں بحق ہوگئے ملزمان نے ایک کار کو آگ لگادی اور جاتے ہوئے ایک گاڑی نقدی اور موبائل ساتھ لے گئے فائرنگ کا دوسرا واقعہ زنڈیں داز میں پیش آیا جہاں نامعلوم افراد نے گھر سے بلاکر عبدالوحید نامی شخص کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا اور فرار ہوگئے۔

MASHRIQ QUETTA

پشین سے اغوا شدہ کمسن لڑکی کو فوری بازیاب کرایا جائے

مبینہ طور پر لڑکی کو کراچی لے جایا گیا ہے، علاقے میں تشویش کی لہر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پشین کے علاقے یارو سے ایک کم عمر لڑکی کے اغواء کا مقدمہ لیویز تھانہ یارو میں درج کرلیا گیا ہے۔ ایف آئی آر نمبر 2025/07 کے مطابق لڑکی 2025 کو شام 7 بج کر 15 منٹ پر اپنے گھر سے لاپتہ ہوئی۔ ابتدائی تفتیش اور رشتہ داروں و عزیزوں سے دریافت کے بعد یہ معلوم ہوا کہ لڑکی کو کراچی لے جایا گیا ہے۔ خفیہ ذرائع سے حاصل ہونے .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

والی معلومات کے مطابق لڑکی کو نجیب اللہ ولد عبدالشکور سکنہ کلی عبدالشکور، کراچی نے اغواء کیا ہے۔ واقعے کا مقدمہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 365/B کے تحت درج کیا گیا ہے، جو شادی پر مجبور کرنے کی نیت سے اغواء کے متعلق ہے۔ لیویز حکام کا کہنا ہے کہ تحقیقات جاری ہیں اور ملزم کو جلد گرفتار کیا جائے گا۔ واقعے پر علاقے میں تشویش پائی جاتی ہے اور مقامی افراد نے مطالبہ کیا ہے کہ مغوی لڑکی کو فوری طور پر بازیاب کرایا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 MAY 2025 Page No. 18

صوبائی دارالحکومت میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ وولٹیج میں کمی اور لوڈ شیڈنگ سے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے کوئٹہ شہر اور گرد و نواح میں بجلی کے بار بار ٹرپ ہو رہی ہے جس کی وجہ سے قیمتی اشیا خراب ہوگئیں، شہر کے کاروباری علاقوں میں اعلانیہ اور غیر اعلانیہ طویل لوڈ شیڈنگ سے تاجر برادری کو بھی مشکلات کا سامنا ہے جب کہ خواتین کو بھی امور خانہ داری میں بجلی کی بار بار لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے مشکلات درپیش ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ کیسکو نے اضافی لوڈ شیڈنگ کو معمول بنالیا ہے۔

آواران میں امن وامان کی صورتحال مخدوش ہے، عوامی حلقے

آواران (نامہ نگار) عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ آواران میں امن وامان کی صورتحال مخدوش ہے پولیس عوام کی جان و مال کی حفاظت کرنے میں ناکام ہوچکی ہے گزشتہ رات مرکزی بازار میں کپڑے کی دکان اور ٹیلر شاپ کو نامعلوم چوروں نے نشانہ بنایا چور دکان کے تالے توڑ کر اندر داخل ہوئے اور تقریباً 12,000 روپے نقدی اور 30 قیمتی کپڑوں کے تھان اور سلے ہوئے کپڑے چوری کرکے فرار ہوگئے متاثرہ دکانداروں کے مطابق پولیس کی جانب سے گشت اور سیکورٹی کے دعوے محض زبانی ہیں پولیس اب تک کسی بھی ملزم کو گرفتار نہیں کرسکی ہے انہوں نے کہا کہ اگر دو دن میں چوروں کو گرفتار نہیں کیا گیا تو شٹر ڈاؤن ہڑتال پر مجبور ہوں گے پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ وہ چوروں کی گرفتاری کے لیے اقدامات کر رہے ہیں اور جلد ہی ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

کوئٹہ، وسطی علاقوں میں طویل لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری، معمولات زندگی متاثر

سٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی بر گنز و یلا انگیلانی روڈ اور ملحقہ علاقوں میں کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی برگنز و یلا انگیلانی روڈ اور ملحقہ علاقوں میں طویل لوڈ شیڈنگ کے باعث معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں۔ رہائشیوں لالہ یوسف محمد اکرم زبیر احمد منصور شاہ عرفان علی محسن خان ایڈووکیٹ سفیان ملک اور دیگر نے بتایا کہ علاقہ مکین آئے روز کی اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سے تنگ آچکے ہیں جبکہ وولٹیج میں کمی بیشی سے قیمتی برقی آلات بھی خراب ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ دن کے اوقات میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے فراہمی آب کا سلسلہ بھی کئی روز سے منقطع ہے معمولات زندگی مفلوج ہو چکے ہیں بارہا متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے کیسکو چیف سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں طویل لوڈ شیڈنگ کا خاتمہ اور وولٹیج میں کمی بیشی دور کی جائے خاص کر صبح کے وقت بجلی کی بلاتعطل پانی کی فراہمی ناگزیر ہے تاکہ پانی کی قلت پیدا نہ ہو اگر ہمارے مطالبے پر عمل نہ کیا گیا تو شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

Century Express Quetta

شہر میں صفائی کی صورت حال انتہائی خراب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں صفائی کی صورتحال انتہائی خراب اندرون شہر سمیت اطراف کے علاقوں میں صفائی نہ ہونے کے برابر عوامی شکایات میں اضافہ عوامی حلقوں کے مطابق بار بار شکایات کے باوجود بھی کوئی توجہ نہیں دی جاتی صفا کوئٹہ والے اب شہریوں سے کچرے والی جگہوں کی تصاویر مانگنے لگے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ میکانگی روڈ کے ایک سکول کے سامنے کچرے کے ڈھیر لگے ہیں، صفا کوئٹہ والوں کا بنایا جانے والا شکایت سیل عوام کچرے کی فوٹو طلب کرتا ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ علاقوں میں کچروں کی شکایت کو مہینے گزر جاتے ہیں مگر ان کی شکایات کا ازالہ نہیں ہوتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 19 MAY 2025 Page No. 9

بلوچستان میں امن وخوشحالی دیرینہ خواب، صوبائی اور وفاقی حکومت کا ترقی کیلئے اہم کردار!

بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ دیرینہ ہے جس پر ایک لانگ ٹرم پالیسی بنانے کی ضرورت ہے تاکہ صوبے میں دیرپا امن قائم ہو کیونکہ ملک اندرون خانہ عدم استحکام کا متحمل نہیں ہوسکتا خاص کر بلوچستان جو دہائیوں سے محرومی اور پسماندگی کا شکار ہے۔ مختلف حکومتوں کے ادوار میں بلوچستان میں گورننس اور ترقیاتی منصوبوں میں عدم دلچسپی سے کام لیا گیا، کرپشن کے متعدد اسکینڈلز بھی رپورٹ ہوئے جن میں حکومتی وزراء، مشیران، سیکرٹریز، آفیسران کے براہ راست ملوث ہونے کے شواہد بھی سامنے آئے مگر افسوس ان کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کی وجہ سے کرپشن زور پکڑتا گیا۔ بہرحال 2008ء میں پاکستان پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ سمیت متعدد منصوبے دیئے گئے، نوجوانوں کی بڑی تعداد کو روزگار کی فراہمی ممکن ہوئی جس سے بلوچستان کے بعض مسائل حل ہوئے مگر اب بھی بلوچستان میں بہترین انفراسٹرکچر، عوامی مفاد کے منصوبوں کی اشد ضرورت ہے بعض منصوبوں پر کام جاری ہے اس کے علاوہ بھی صوبائی سطح پر اپنے وسائل اور میگا منصوبوں سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم، ہنر مند بنانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنا، شاہراہوں کی تعمیر، ٹرانسپورٹ اور ریلوے کا بہترین نظام، مواصلاتی نظام کی بہتری، صنعتی زونز، بجلی گھروں کی تعمیر، پاک ایران سرحد پر قانونی تجارتی سرگرمیوں کی بحالی، صحت، تعلیم جیسے دیگر منصوبوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، اس سے بلوچستان کے نصف سے زائد مسائل حل ہونگے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے گورننس اور ترقیاتی منصوبوں، تعلیم، صحت پر خاص توجہ دی جارہی ہے جس کے مثبت نتائج بھی برآمد ہورہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہفتہ کو ایوان صدر اسلام آباد میں صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ نے صدر مملکت کو بلوچستان کی مجموعی انتظامی صورتحال، امن وامان کے امور اور صوبے کو درپیش چیلنجز سے متعلق تفصیل سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کو بتایا کہ بلوچستان میں گورننس کو بہتر بنانے، عوامی خدمات کی فراہمی اور سکیورٹی کے قیام کے لیے قابل عمل حکمت عملی کے تحت ٹھوس اقدامات کئے جارہے ہیں تاکہ عام آدمی کی بہتری کیلئے حکومتی پالیسیوں اور امور کو نتیجہ خیز بنایا جاسکے اور بہتر سروس ڈلیوری کے ذریعے عوامی مشکلات بتدریج کم ہوں۔ بہرحال پاکستان پیپلز پارٹی مرکزی حکومت میں شامل نہیں مگر وفاقی حکومت کو پیپلز پارٹی کی سپورٹ حاصل ہے، وفاقی حکومت سے پیپلز پارٹی بلوچستان کی ترقی و خوشحالی سے جڑے اہم منصوبے لے سکتی ہے اور ن لیگ کے ساتھ ملکر بلوچستان میں امن وخوشحالی کیلئے ملکر کام کرسکتی ہے، دونوں جماعتوں کی ترجیحات میں بلوچستان کی ترقی وامن شامل ہے۔ امید ہے کہ صدر مملکت اس میں اپنا بہترین کردار ادا کرینگے تاکہ بلوچستان بھی ترقی کی راہ پر گامزن ہو اور اس کے دیرینہ مسائل حل ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 MAY 2025 Page No. 20

صحت اور تعلیم کے شعبے: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا قابل ستائش عزم!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز بولان میڈیکل کالج کوئٹہ کے دورے کے موقع پر ایک بار پھر اپنے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی زیر قیادت موجودہ مخلوط صوبائی حکومت کو عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے صحت و تعلیم کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے پہلے بھی متعدد بار کہا ہے گزشتہ روز بھی انہوں نے یہی بات کہی ہے کہ یہ دونوں شعبے حکومت کی اولین ترجیح ہیں وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ طلباء کی پہلی ترجیح ان کی پڑھائی ہونی چاہئے نہ کہ سیاست اگر طلبا ان اصولوں پر کار فرما رہیں گے تو وہ نہ صرف بہتر انداز سے اپنے تعلیمی کیریئر کو آگے بڑھا سکتے ہیں بلکہ معاشرے کی مجموعی تعمیر و ترقی میں بھی اپنے کلیدی کردار کو بخوبی نبھا سکتے ہیں وزیراعلیٰ نے بہت گہری بات کہی ہے طلباء کو چاہئے کہ وہ پہلے اپنی تعلیم پر توجہ مرکوز کریں اس کے بعد جب عملی زندگی میں آئیں تو پھر طے کریں کہ انہوں نے سیاست کرنی ہے یا سروس میں آ کر ملک و قوم کی خدمت کرنی ہے سیاست کرنی ہے تو بھی یہ دیکھنا ہوگا کہ سیاست نفرت تعصب اور تنگ نظری والی تو نہیں؟ سیاست نام ہے خدمت کا اور خدمت میں اختلاف کی گنجائش تک نہیں نکلتی۔ باقی رہ گئی صحت اور تعلیم کے شعبوں کی بات تو طویل عرصے سے، صوبے کے عوام کو صحت اور تعلیم جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا رہا ہے۔ تاہم، یہ امر انتہائی خوش آئند ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت نے ان دو اہم ترین شعبوں کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ عزم کہ صوبے کے عوام کو جدید اور معیاری طبی و تعلیمی سہولیات میسر ہوں، ایک روشن مستقبل کی نوید ہے۔ صحت اور تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ایک صحت مند اور تعلیم یافتہ معاشرہ نہ صرف معاشی طور پر مضبوط ہوتا ہے بلکہ سماجی اور ثقافتی طور پر بھی ترقی کرتا ہے۔ بلوچستان میں، جہاں دور دراز کے علاقے اور معاشی پسماندگی کے مسائل موجود ہیں، ان شعبوں میں خصوصی توجہ دینا اور بھی زیادہ اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔ یہ بات قابل ستائش ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت نے اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے عملی اقدامات اٹھانے کا آغاز کر دیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق، حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، طبی عملے کی تربیت، ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانے اور جدید طبی آلات کی فراہمی پر خصوصی توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں تک صحت کی سہولیات کی رسائی کو ممکن بنانے کے لئے موبائل ہیلتھ یونٹس اور ٹیلی میڈیسن کے منصوبوں کا آغاز ایک مثبت قدم ہے۔ ان اقدامات سے نہ صرف عام لوگوں کو اپنے گھروں کے قریب طبی امداد میسر آ سکے گی بلکہ وقت اور پیسے کی بھی بچت ہوگی۔ علاوہ ازیں، حکومت نے صوبے کے بڑے ہسپتالوں کو جدید طبی سہولیات سے آراستہ کرنے کے لئے بھی فنڈز مختص کئے ہیں۔ ان ہسپتالوں میں جدید تشخیصی آلات اور علاج کی سہولیات کی فراہمی سے نہ صرف مریضوں کو بہتر طبی نگہداشت میسر آ سکے گی بلکہ انہیں علاج کے لئے دوسرے صوبوں کا رخ کرنے کی ضرورت بھی کم ہوگی۔ طبی عملے کی استعداد کار بڑھانے کے لئے تربیتی پروگراموں کا انعقاد بھی حکومت کی ایک اہم کوشش ہے۔ ڈاکٹروں، نرسوں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی جدید طبی علوم اور تکنیکوں سے آگاہی مریضوں کے علاج معالجے کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانا بھی ایک اہم چیلنج رہا ہے۔ موجودہ حکومت نے اس مسئلے کے حل کے لئے ایک موثر نظام وضع کرنے کی کوششیں کی ہیں۔ ادویات کی خریداری اور تقسیم کے عمل کو شفاف اور موثر بنانے کے اقدامات کئے جا رہے ہیں تاکہ تمام سرکاری ہسپتالوں اور طبی مراکز میں ضروری ادویات کی مسلسل فراہمی ممکن ہو سکے۔ تعلیم کے شعبے میں بھی موجودہ صوبائی حکومت نے انقلابی اقدامات اٹھانے کا عزم کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ پختہ یقین ہے کہ معیاری تعلیم کے بغیر صوبے کی ترقی ممکن نہیں ہے۔ اس وژن کے تحت، حکومت نے اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، اساتذہ کی تربیت، نصاب میں جدت، اور طلباء کو جدید تعلیمی وسائل کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی ہے موجودہ اسکولوں میں فرنیچر، لائبریریوں، اور سائنس لیبارٹریز جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے اور اساتذہ کی تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی پر خصوصی توجہ دینا حکومت کا ایک دانشمندانہ اقدام ہے۔ اساتذہ کو جدید تدریسی طریقوں اور تکنیکوں سے روشناس کرانے کے حوالے سے بھی نمایاں کام ہو رہا ہے اور مجموعی طور پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت نے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں جو سنجیدہ اقدامات اٹھائے ہیں، وہ یقیناً قابل ستائش ہیں۔ ان اقدامات کے نتیجے میں صوبے کے عوام کو بہتر طبی اور تعلیمی سہولیات میسر آ سکیں گی، جس سے ان کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ تاہم، یہ ایک طویل المدتی عمل ہے اور اس کے ثمرات کو مکمل طور پر حاصل کرنے کے لئے مسلسل کوششیں اور وسائل کی فراہمی ضروری ہے۔ یہ امید کی جاتی ہے کہ حکومت بلوچستان اپنی اس مثبت سمت میں گامزن رہے گی اور صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مزید جدت پر مبنی اقدامات اٹھا کر صوبے کے عوام کو ایک روشن اور خوشحال مستقبل فراہم کرے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن اور ان کی قیادت میں اٹھائے گئے یہ اقدامات بلوچستان کی ترقی کی ایک نئی داستان رقم کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No 6
Dated: 19 MAY 2025 Page No 1

Balochistan needs a 2.0 Budget

World is moving toward an AI driven future, and Balochistan cannot afford to lag behind. The provincial government must allocate substantial funds to integrate AI learning in schools and universities. Need to Establish AI Labs in educational institutions. Government colleges and universities should be equipped with AI and robotics labs to foster innovation. Partnerships with tech companies and international institutions can help bridge the gap between Balochistan and more developed regions. Balochistan's current education system requires urgent modernization. The budget should prioritize updating textbooks with contemporary knowledge. The curriculum must incorporate STEM (Science, Technology, Engineering, and Mathematics) subjects more effectively, along with critical thinking and problem solving skills. Scholarships for Tech Education must be introduced. Merit based scholarships for students pursuing degrees in AI, machine learning, and computer science will encourage youth to engage with cutting-edge disciplines. No educational or technological advancement can succeed without proper infrastructure. The budget must address, expanding internet access to remote areas. Reliable internet connectivity is essential for e-learning, remote work, and digital entrepreneurship. The government should collaborate with telecom companies to ensure 4G/5G coverage across the province. Modernizing educational facilities with digital classrooms, libraries, and research centers will enhance learning outcomes, means need building smart schools colleges.

Training of Teachers in Modern Technologies is also need of the hour. A special program should be launched to train educators in AI, coding, and data science, ensuring that students receive up to date knowledge. Just as English and mathematics are foundational sub-

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 MAY 2025 Page No. 22

jects, coding should be introduced at the primary level to prepare students for a digital future. Many areas in Balochistan still face electricity shortages. Solar powered schools can ensure uninterrupted education, so investing in renewable energy for schools would be required. For startup incubators and funding should be given preference because, beyond education, the budget should also focus on creating an innovation friendly ecosystem. Young entrepreneurs in Balochistan need support. Establishing startup incubators in Quetta, Gwadar, and other cities can spur technological and business innovation. With public private partnership collaboration, tech giants and educational institutions can bring expertise and investment to Balochistan. While Gwadar is often highlighted for its port, it should also be developed as a tech and education hub, attracting investments in AI and research.

By allocating significant resources to AI education, curriculum reforms, and digital infrastructure, this budget can lay the groundwork for a knowledge based economy. The youth of Balochistan are eager for opportunities; it is now the government's responsibility to provide them with the tools they need to succeed. The upcoming budget is not just about numbers it is about setting priorities that will determine whether Balochistan becomes a leader in innovation or remains dependent on outdated systems. The current administration has already taken steps to improve security, governance, and infrastructure, but the upcoming budget must go further by investing in the province's most valuable resource: its people. Balochistan's youth, who make up a significant portion of the population, need quality education, skill development, and exposure to emerging technologies to compete in a rapidly evolving global economy. As the budget session approaches, all eyes are on CM Bugti and his team to deliver a financial plan that is not only balanced but also bold one that ensures Balochistan's place in the future rather than leaving it stuck in the past. The time for action is now.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 MAY 2025 Page No. 23

Achievement for Balochistan

In a historic achievement for Balochistan's agriculture sector, Loralai a district in Balochistan has earned a silver medal at the prestigious New York International Olive Oil Competition, the world's largest event of its kind. Out of over 1,200 entries from across the globe, Loralai Olives distinguished itself with its premium-quality product, bringing global recognition to Pakistan's emerging olive oil industry. The award-winning oil was extracted from the Arbequina olive variety, cultivated on local farms in Loralai. Shaukat Rasool, CEO of Loralai Olives, expressed immense pride in the achievement, calling it a milestone not only for Balochistan but for the country. He said this win demonstrates that Pakistan is capable of producing olive oil that meets international standards. Notably, Loralai Olives is the first South Asian brand to receive such an honor at this global event. Abdul Jabbar, the owner of the farm behind the award-winning oil, said that this moment came after years of dedication and perseverance. His 30-acre olive farm yielded over 9,000 liters of oil last year, generating substantial profit. Olive trees, known for their resilience, thrive in the region's tough climate and require minimal water, making them an ideal crop for Balochistan's arid conditions. Agricultural experts agree that Balochistan holds significant promise for olive cultivation. The province offers optimal soil and weather conditions, leading to higher oil yields than other regions of Pakistan. In some parts of Balochistan, farmers report oil extraction rates of up to 30 liters per 100 kg of olives twice the yield typically seen in Punjab and Khyber Pakhtunkhwa. Beyond economic potential, olive farming also contributes to environmental sustainability, as olive trees absorb carbon and help combat climate change. To promote olive farming in Balochistan where its plantation is viable the government must provide farmers training about its plantation and help them unless they begin production. The government should establish extraction of olive oil plant in all districts through this it will be easy for farmers to sell their olive production. Since olive trees consume less water and weather resistant trees it will also bring a good impact upon the environment and climate. It is a reality that without adopting modern farming methods based on sciences and technology we will not be able to sustain a strong and productive agri- sector in the province. Through cultivating barren lands, promoting agriculture and livestock the province can generate revenue for the province and alleviate poverty and unemployment. The farmers of Balochistan should change centuries old farming and step into a new era of farming and take benefit from government's this initiative.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 MAY 2025 Page No. 24

بھارت کی شکست کے بعد بلوچستان میں نئی سازشیں

ملک پر جب کبھی مشکل وقت آتا ہے تو وہ لوگ اندرون ملک بن جاتی ہیں۔ مخلص محب وطن اور قومی جذبے سے سرشار نمایاں ہو جاتے ہیں ان کے ہوا اس قومی بحران سے متعلق چوکس ہو جاتے ہیں۔ ان میں وہ بھی ہوتے ہیں جو کسی وجہ سے حکومت سے ناراض ہوتے ہوں لیکن کڑے وقت میں ذاتی و سیاسی ناراضی بھلا دیتے ہیں۔ دوسری صف میں وہ لوگ اور گروہ ابھرتے ہیں جو اس درپیش قومی مشکل کو اپنے لئے موقع تصور کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کو لگتا ہے کہ پاک بھارت جنگ کے دوران وہ بھارت کا ساتھ دینے کا کوئی طریقہ اختیار کر کے پاکستان کے لئے داخلی محاذ گرم کر سکتے ہیں۔

حالیہ پاک بھارت جنگ نے کچھ جاننے سمجھنے والوں کو چونکا دیا جو کہہ رہے ہیں اس لحاظ سے منفرد اور یادگار رہی کہ بھارت کو جنگی، سفارتی اور اخلاقی محاذوں پر بیک وقت ہزیمت اٹھانا پڑی۔

کون نہیں جانتا کہ پاکستان میں دہشت گردی کے بیج بھارت نے بوئے ہیں۔ کشمیر کے حق خود ارادیت سے پاکستان کو پسپا کرنے کے لئے بھارت نے بلوچستان کی مخصوص سماجی و سیاسی صورت حال سے جنم لینے والے مغالطوں کو استعمال کیا۔ بھارت نے سب سے پہلے بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے معاملے کو نشانہ بنایا۔ بلوچستان کے الحاق کا پہلا فیصلہ کوئٹہ میونسپلٹی کے ارکان کی پاکستان کے ساتھ الحاق کی قرارداد ہے۔ کوئٹہ کی بلدیہ بلوچستان کے باقی حصوں کے ساتھ پاکستان کے ساتھ الحاق کے بعد پاکستان کا حصہ بن گئی۔ صوبے کے شاہی جرگہ اور کوئٹہ میونسپلٹی کے غیر سرکاری اراکین نے 29 جون 1947 کو متفقہ طور پر پاکستان کا انتخاب کیا۔ مکران، لسبیلہ اور خاران سمیت کئی شاہی ریاستوں نے بھی اسی وقت پاکستان سے الحاق کر لیا۔

دوسرا فیصلہ ریاست قلات کے والی کا پاکستان کے ساتھ الحاق کا تھا۔ بلوچستان کی پرنسلی ریاست قلات نے اگست 1947 کو آزادی کا اعلان ہونے کے بعد 27 مارچ 1948 کو پاکستان کے ساتھ الحاق کر لیا تھا۔ اس الحاق کو گورنر جنرل قائد اعظم محمد علی جناح نے 31 مارچ کو قبول کرتے ہوئے قلات کو پاکستان کا اٹوٹ انگ بنا دیا۔ اس معاملے کا تیسرا پہلو گوادر ہے۔ یو ایس جی ایس کے سروئیر ورتھ کونڈرک نے اس بات کی تصدیق [illegible] جغرافیے کے بزیر ونمائی وجہ سے [illegible] کی بندرگاہ کے لئے موزوں جگہ ہے۔ یہ اطلاع ملنے پر اور مقامی باشندوں کی حمایت سے پاکستانی حکومت نے سلطنت عمان اور مسقط سے باضابطہ درخواست کی کہ گوادر کو پاکستان میں شامل ہونے کی اجازت دی جائے۔ دونوں ممالک نے اس معاملے پر چار سال تک بات چیت کی۔

گوادر کے حصول میں پاکستان کی جانب سے دلچسپی کے اظہار کے بعد عمان اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدے کے لیے برطانیہ کی حکومت سے مدد کی درخواست بھی کی گئی۔ برطانیہ نے ابتدائی طور پر اس تجویز کی حوصلہ شکنی کی اور 1958 میں مذاکرات میں شامل ہوا۔ بالآخر برطانیہ نے دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت کو آسان بنانے میں مدد کی۔ پاکستان کے وزیر اعظم فیروز خان نون اور ان کی اہلیہ وقار النساء نون نے 1958 میں عمان کے سلطان سعید بن تیمور کے ساتھ بات چیت کی۔ نون خاندان پنجابی ہے۔ 5.5 ارب کی رقم اسماعیلیوں کے 49 ویں امام آغا خان چہارم نے ادا کی۔ اس عمل میں آج کے عسکریت پسندوں کے کسی سرپرست کا کوئی کردار نہیں۔

بلوچ یکجہتی کمیٹی (BYC) بلوچستان میں بی ایل اے اور بی ایل ایف جیسی دہشت گرد تنظیموں کا سیاسی چہرہ ہے۔ یہ ان کے پروپیگنڈہ ونگ کے طور پر کام کرتی ہے، ان کی متشدد اور اس سے باہر پرتشدد سرگرمیوں کو سیاسی کور فراہم کرتی ہے۔ یہ دہشت گرد گروپ مہلکانہ حملوں کے ذمہ دار ہیں۔ یہ بلاامتیاز فائرنگ سے معصوم شہریوں کو جان بوجھ کر نشانہ بناتے ہیں۔ اس کے باوجود BYC مسلسل اشتعال کے ساتھ سکیورٹی فورسز پر الزام لگاتی ہے اور بی ایل اے یا بی ایل ایف کے خلاف کبھی ایک لفظ نہیں بولا۔ یہ کم علمی یا غلطی کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ ایک جان بوجھ کر، مربوط اس انفارمیشن مہم ہے جس کا مقصد ریاست کو بدنام کرتے ہوئے دہشت گردوں کو بچانا ہے۔

یہ امر سمجھ میں آتا ہے کہ یہ پروپیگنڈہ مہم مزید طور پر BYC کے غیر ملکی آقاؤں کے اشارے پر شروع کی گئی ہے، خاص طور پر بھارتی ونڈرز جو مشرقی محاذ پر اپنی بے شرمی سے شکست کے بعد پراکسی عناصر کو استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ اس حکمت عملی کے ایک حصے کے طور پر، بلوچ یکجہتی کمیٹی ضلع کیچ میں احتجاجی مظاہرے کر رہی ہے، ریاست کے خلاف عوامی جذبات کو بھڑکانے کے لیے تیار کردہ بیانیے کا استعمال کرتے ہوئے عسکریت پسند گروہوں کے جرائم کو چھپا رہی ہے۔

بلوچ یکجہتی کمیٹی ایک اہم مثال روقیہ بلوچ کا نام لہار کیس کی پیش کرتی ہے۔ ایک ایسا واقعہ جو کبھی پیش نہیں آیا اور نہ ہی کسی معتبر ذریعہ سے اس کی رپورٹ، دستاویز یا اعتراف کیا گیا۔ اچانک، بی وائی سی نے اسے جارحانہ انداز میں پھیلانا شروع کر دیا۔ یہ جھوٹا بیانیہ اصل مجرموں سے توجہ ہٹانے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو بلاجواز نشانہ بنانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ مصدقہ اطلاعات کے مطابق یہ ساری مہم 10 مئی کو پاکستان کے ہاتھوں بھارت کی تذلیل اور ذرہ برابر ناکامی کے بعد اس کی ہدایات پر شروع کی گئی۔

اس طرح کا پرفریب طرز عمل انسانی حقوق اور عوام کے جھوٹے جھنڈے کی آڑ میں دہشت گردی کو قانونی حیثیت دینے میں بلوچستان یکجہتی کمیٹی کے کردار کو بے نقاب کرتا ہے۔

بلوچ عسکریت پسند ریاست پر الزام عائد کرتے ہیں کہ وہ بلوچستان کے لوگوں کی محرومیوں کی ذمہ دار ہے۔ ایک الزام لوگوں کے لاپتہ ہونے کا ہے۔ معاملہ کچھ الجھا ہوا ہے۔ بلوچستان کا ایک مخصوص کلچر دراصل روایتی ورثے کے مقابل استوار ہے جہاں لوگ اپنے قبیلوں کے ساتھ جڑے رہنا پسند کرتے ہیں۔ قبیلے کا ایک سردار ہوتا ہے۔ یہ سردار ان لوگوں کے لئے صدر، وزیر اعظم، آئی جی اور چیف جسٹس ہوتا ہے۔ کئی اچھے سردار ہوں گے لیکن یہ سرداری نظام ریاست کو عام لوگوں تک پہنچنے نہیں دیتا۔ تعلیمی اداروں، ہسپتالوں اور کھیل کے میدان کی اس نظام میں گنجائش ہی نہیں۔ اس سے محرومیوں نے جنم لیا۔ ملک دشمن پروپیگنڈہ ان محرومیوں کو فروخت کر کے بلوچوں کو بدگمان کرتا ہے۔

بلوچ علیحدگی پسند کچھ ماہ قبل بلوچستان کی اہم شاہراہوں پر سرگرم ہوئے۔ اس دوران ان کا ایک سیاسی چہرہ بنانے کی کوشش کی گئی۔ جلسوں کے ذریعے ان عسکریت پسندوں کے لئے حمایت حاصل کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی۔ ان جلسوں کی میڈیا کوریج سے رائے عامہ کو اپنے حق میں استوار کرنے کا چارہ کیا گیا۔ اب جب ملک کو یکجہتی کی ضرورت پڑی تو اکثریتی بلوچ آبادی تو پاکستان زندہ باد کے نعرے لگا رہی تھی لیکن بلوچ یکجہتی کمیٹی اپنے دہشت گرد بی ایل اے اور بی ایل ایف کے عناصر کے ساتھ مل کر کچھ اور کر رہی تھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 MAY 2025 Page No. 5

تمبرانی کو ایک لائبریری کی ضرورت

تمبرانی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی ہے، جہاں تقریباً 3 لاکھ افراد آباد ہیں، ایک عوامی لائبریری کی اشد ضرورت ہے۔ آبادی میں سے تقریباً 80 ہزار طلباء و طالبات ہیں، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ یہاں تعلیم حاصل کرنے والے نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔ اس کے باوجود تمبرانی میں کوئی لائبریری موجود نہیں جو تعلیمی ترقی، علمی الرجحان، اور

تحریر۔ عبدالمالک لہڑی

مطالعہ کے بھرپور رواج دے سکے۔ تعلیم کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے۔ تمبرانی جیسے علاقے میں، جہاں ہزاروں طالب علم اسکولوں اور کالجوں میں زیر تعلیم ہیں، کتابوں اور تعلیمی وسائل تک رسائی عیش و عشرت نہیں بلکہ ایک بنیادی ضرورت ہے۔ ایک لائبریری طلباء کے لیے ایک پرسکون اور وسائل سے بھرپور ماحول فراہم کرے گی جہاں وہ مطالعہ، تحقیق اور امتحانات کی تیاری کر سکیں گے۔ یہ لائبریری ان ذہین دماغوں کے لیے بھی ایک پناہ گاہ ہوگی جو نصابی کتابوں سے ہٹ کر علم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ علاوہ ازیں، ایک عوامی لائبریری صرف طلباء کی مدد نہیں کرتی بلکہ بچوں اور بڑوں میں مطالعہ کی عادت کو فروغ دیتی ہے، اخبارات، جرائد، اور انٹرنیٹ تک رسائی فراہم کرتی ہے، اور کمیونٹی کی مجموعی ترقی کا مرکز بنتی ہے۔ لائبریریاں ہر طبقے کے لوگوں کو مفت علم تک رسائی فراہم کر کے انہیں با اختیار بناتی ہیں۔ اس قسم کی سہولت کا تمبرانی میں نہ ہونا تعلیمی اور سماجی ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ بہت سے طلباء مہنگی کتابیں یا انٹرنیٹ تک رسائی کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے۔ ایک جدید اور مکمل لائبریری اس خلا کو پُر کر سکتی ہے اور سیکھنے کے مواقع میں برابری لا سکتی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ مقامی حکام، کمیونٹی رہنما، اور تعلیمی ادارے مل کر تمبرانی میں ایک عوامی لائبریری کے قیام کے لیے عملی اقدامات کریں۔ تعلیم میں کی جانے والی سرمایہ کاری دراصل مستقبل میں ترقی کی ضمانت ہوتی ہے۔ آج کی لائبریری کل کے ڈاکٹر، انجینئر، اساتذہ، اور لیڈر پیدا کرے گی۔ آخر میں، تین لاکھ کی آبادی اور اسی ہزار طلباء کے ساتھ، تمبرانی کو ایک عوامی لائبریری کی ضرورت ہے۔ یہ صرف ایک مطالبہ نہیں بلکہ ایک حق ہے۔ آئیے ہم سب مل کر اپنی آواز بلند کریں اور اس اہم ادارے کے قیام کے لیے جدوجہد کریں تاکہ سب کا مستقبل روشن ہو۔ ہم اپنے معزز ممبران اسمبلی اور وزراء سے پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس فوری اور اہم ضرورت کی طرف توجہ دیں۔ تمبرانی کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے، لیکن ان کے پاس سیکھنے کے بنیادی وسائل موجود نہیں۔ ایک عوامی لائبریری عیش نہیں بلکہ تعلیمی اور ذہنی ترقی کے لیے ایک لازمی ضرورت ہے۔ ہم حکام بالا سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ فی الفور تمبرانی میں ایک جدید لائبریری کے قیام کے لیے اقدامات کریں تاکہ موجودہ اور آنے والی نسلوں کا مستقبل بہتر بنایا جا سکے۔